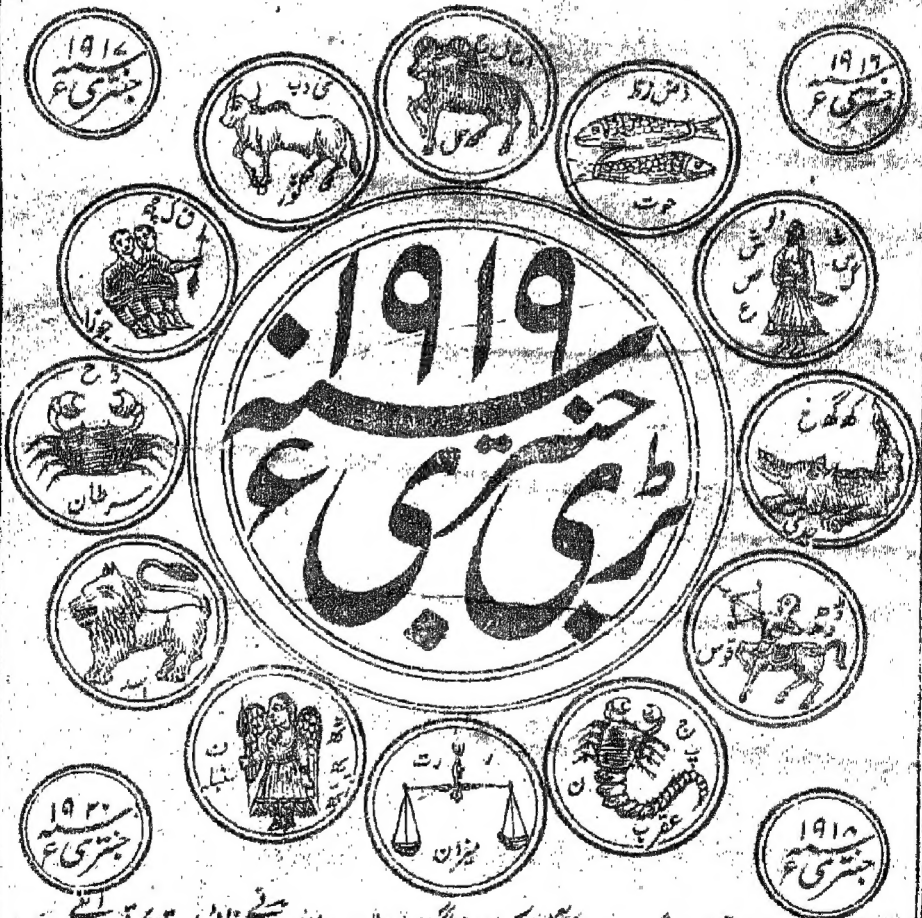


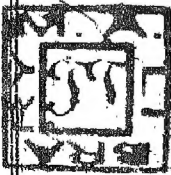
خلقینا الانسانی حسن تقویم

ہر چند کہ ظاہر میں تقویم ایک سال ہو لیکن باطن میں پانچ برس کے زمانے کا ماضی و مستقبل کا حال ہی مجازاً



اسکا نام صاف حقیقتاً جام جمشید آئینہ سکندر کا فوٹو گراف محمد رحمت اللہ رحمت اللہ بنانی اور قوت بنانی ہے

ہفت شہین کا پروفیشنل



۵۷۹۸



ہندوستانی دواخانہ دہلی کا نیا دور ترقی

14 DEC 1972

۵۷۹۸
۱۹۱۶
۱۵
CHECKED ۱۰

اگر کہ وہ فرض ادا کیا ہے جو ہر صوبہ و وطن ہندوستانی کو ادا کرنا تھا۔
وہی سی دواخانہ پر بھی کچھ کی گرائی کا بہت بڑا اثر پڑا ہے۔ تاہم ہندوستانی
دواخانہ دہلی میں بہت دور انصر اور اصلی دواخانہ پیدا ہوئی ہیں۔ اور دواخانہ کے
موجودہ نرخ بازار کو دیکھتے ہیں وہ ان قیمتوں پر فروخت کی جاتی ہیں جن قیمتوں پر
ایسی اصلی اور دیر کا فروخت کرنا دوسرے لوگوں کے لیے مشکل ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ
ہندوستانی دواخانہ کا مقصد نفع کی مقدار کو بڑھانا نہیں بلکہ حقیقی طور پر اس کا
مدعا اور مقصد انبیاے وطن کی خدمت بجالانا ہے۔

ان برسوں میں بہت سی نئی ادویات نئے نئے ہندوستانی دواخانہ کو حاصل
ہوئے ہیں۔ فرسٹ کلاس کرپٹھ اور دیکھتے کھدرا کے اور مفید ترین طبایع ہیں۔
اور ان سے آپ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کچھ دواخانہ میں مریضوں کو ملتا
ہوئے ہیں۔ ان کی بہت سی نئی اور عجیب دواخانہ بنائی جاتی ہیں۔ اور
بڑا ہا لوگ ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جو لوگ نیا حال کھدرا دواخانہ بڑا جاہلین
انکی اس خواہش کو پورا کرنے کا قابل ترین طبایع کی خدمات حاصل کر کے
نہایت معقول انتظام کیا گیا ہے اور خود خطاب حافظ الملک بہادر باوجود
بہت کم اشغال اور ضیق فرصت توجہ فرماتے ہیں۔

اگر آپ بھروسہ کی دوا چاہتے ہیں۔ اور آپ کی خواہش باقاعدہ
علاج اور باقاعدہ اور اصلی دوا کو استعمال کرنے کی ہے تو ہندوستانی
دواخانہ دہلی کی خدمات آپ کے لیے حاضر ہیں۔ فرسٹ مفت۔

مینجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

تارکاپستہ

انوسل ہر گز بری جنتی کا پہلا صفحہ دو سال تک ہندوستانی دواخانہ دہلی
کے مذکر سے خالی رہا۔ اس لیے بری جنتی کے معزز ناظرین کے لیے ہندوستانی دواخانہ
کا کارڈل جیسی کا باعث ہوگا۔

ان برسوں میں تمام ہندوستان کو اسکا نہایت تلخ تجربہ ہوا ہے کہ بقاء زندگی
اور طبی صحت کیلئے مالک غیر کی دواخانہ کا محتاج رہنا کس درجہ تکلیف دہ اور
کے قدر کران تجربہ بعض دواخانہ تو اب کسی قیمت پر بھی طبع نہیں آتے۔ اور
جو میراثی ہیں تھوڑی مقدار میں اور حد سے زیادہ گران قیمت پر۔ اس زمانے میں
طب یونانی نے۔ اس غریب طب یونانی نے جسے قی منزل و سطحی مذاق کے لوگوں نے
ایک بیکار چیز کے طور پر لڑ کر کھانا مالک کی جو خدمت کی جو اسکا اظہار الفاظ
میں مشکل ہے۔ طب یونانی اس سے بھی زیادہ اہل ہند کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔
اگر اسکی آواز ترقی کے راستے سے فراہم ہو جائے۔ جن میں اس طب کی زندگی
اور ترقی کے سوال کے ساتھ لوگوں کی بے پرواہی اور اس فن کا پیشہ کر نیو یون کی
شک نظر ہی پست تھی اور باہمی حسد و مخالفت بھی تھی۔ ان تمام مزامتوں کے
باوجود جناب حافظ الملک کے عزم و اصرار سے کئی تنہا ذات جو یونین برس سے
لگاتار کام کر رہی ہیں۔ اور اسے کام کر دکھایا ہے۔ طبی کلینک کی علامت پر دو لاکھ پانچ
روپیہ صرف ہو چکا ہے اور امید ہے کہ تھوڑے عرصہ میں کلینک کی عمارتیں اس حد تک
مکمل ہو جائیں گی کہ یہ کلینک اپنی عظیم الشان عمارت میں چلا آئے۔ اور طب
یونانی اور

پیمانہ پر مشورہ
ہندوستانی
جان آئین
مینا کر کے
ہندوستانی دواخانہ دہلی کی اس راہدہ گاہ کے لئے ہمارا روبرو کا اعلان ہے

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U57485

التماس

ہمارا یونانی علم طب جن مدلل الثبوت خوبوں کا بچن اور جن کلم و بین اوصاف کا مصدر ہو اس کا علم کچھ ہم ہی ملک محدود نہیں بلکہ عرصہ
 اور زمانہ قدیم کے دیگر صنعت طبع حقیقان علوم و باہر ان فنون تک نہ صرف قابل بلکہ مزاج ہیں اس کی بے انتہا خوبیاں نہ محکم بیان ہی ہیں اور نہ
 وضاحت کے ساتھ بیان کرنے کی اس مختصر تحریر میں گنجائش ہے یونانی علم طب اپنی بے شمار خوبوں کی وجہ سے اپنی اہم سی صورت
 عربی سے نہ صرف فارسی اور دو کی صورت میں ترجمہ ہو کر منتقل ہو گیا ہے بلکہ دیگر زبانوں میں بھی منتقل ہو کر مغربی ممالک
 کے کتب خانوں میں جا کر بھی اقلیٰ حیثیت کا نام لیتی ہے اور وہ ان کے لوگ بھی اس سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے مشغول صنعت ہیں۔
 بالخصوص ہمارے ملک ہندوستان میں تو اس کے بے انتہا اوصاف اور لاتعداد خوبوں کی وجہ سے نہ صرف اس کا رواج عام ہو گیا
 ہے بلکہ ہمیں اس کا خونگروا دیات ہے اوسنی الاصل یہ ہم لوگوں کے مزاجوں سے مطابقت اور ملکی آب و ہوا سے مناسبت رکھتا ہے
 وجہ یہ ہے کہ ادویہ ہمارے روزمرہ اور ہر وقت کے کام آتی ہیں اور جسکو ہمارے ملکی اطباء برتتے ہیں وہ بیشتر ہندوستان جنت نشان
 ہے جیسے ملک میں پیدا ہوتی ہیں اور نہایت ہی سہل الحصول اور سہل الاستعمال ہونے کے ساتھ ہی دوسری ادویہ سے کم ہتائے حد زائد بھی
 ملتی ہیں نیز نری خوبی یہ کہ یہ علاج بالتریکہ لیکن مستقل اور دریاثر کرتا ہے اور سخت سے سخت اور ہلکے سے ہلکے امراض کی بیکانی کرنے والا
 دوسری اور صرف یہی علاج ثابت ہوا ہے۔ اس کا استعمال بے ضرر ہے کسی ایک مرض کے علاوہ دوسرے کے پیدا ہونے کا خطرہ نہیں ہوتا باوجود گونا
 گون اوصاف کے کچھ عرصہ سے دواخانوں کی بظنی اور عطاروں کے مفرد ادویہ اسی تازہ فراہم نہ کرنے اور کمات انتہا زائد ان سے مرتب نہ کرنے سے
 جو ہماری جلیل القدر طب پر بنیاد و اعانتا تھا اور لوگ اسی وجہ سے اس سے کدہ کشاں و متغیر ہوتے ہوئے دوسرے علاوہ کی طرف رغبت ہو چلے
 گئے بعض کا بران روزگارا اعلیٰ و قابل حاملان فن شریف کو احساس ہوا اور اس الزام کو دور کرنے اور نقص کی اصلاح و بدگمانی واقعی و مشکوک کے دفع
 کرنے کے خیال سے یہ ہمدرد و دواخانہ قائم کیا گیا چنانچہ خدا کے فضل سے جس اہم اور دشوار ذمہ داری کے ساتھ جن بہترین
 مقاصد کی بنا پر اس کا افتتاح کیا گیا تھا اس کو ہم دم و ہر خطہ ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ایک اعلیٰ و بکا در و زکار فر قوم ملک طبیب اعظم عالمیہ خان بہادر
 شہزاد الملک حکیم رضی اللہ عنہ صاحب ہمدرد و جمع رئیس دلی کی سرپرستی میں ہر جس خوش و خوش سلو بی سے کامیابی حاصل کی اور انہی اعلیٰ راستہ میں
 خوش معاشی سے افضل لاقتال خدمت الناس کے زیرین اصول پر عمل پیرا ہوتے ہوئے جو بیک کی خدمت کے ترقی و شہرہ حاصل کی وہ ان شمس
 بے پس اگر آپ کو مفرد مرکب قابل الہیمان ادویہ کی ضرورت ہے تو ہمدرد و دواخانہ یونانی دہلی سے منگائیے۔ فقط



المشتہد منہج ہمدرد و دواخانہ یونانی دہلی۔

7

نقشه تعطیلات ممالک متوسط و برار بابت ۱۹۱۹

نام تفتیل	تاریخ تفتیل	نام یوم	تعداد یوم	نام تفتیل	تاریخ تفتیل	نام یوم	تعداد یوم	نام تفتیل	تاریخ تفتیل	نام یوم	تعداد یوم
نوروز	یکم جنوری	چهارشنبه	۱	عید الفطر	۳۰ جون	دوشنبہ	۱	نوروز	یکم جنوری	چهارشنبه	۱
مل جلالت	۳۰ جنوری	پنجشنبہ	۱	اسرائیلی	۸ اگست	پنجشنبہ	۱	مل جلالت	۳۰ جنوری	پنجشنبہ	۱
بنت بچی	۵ فروری	چهارشنبہ	۱	ناگہ پنجی	یک اگست	جمعہ	۱	بنت بچی	۵ فروری	چهارشنبہ	۱
شیور لڑی	۲۸ فروری	جمعہ	۱	رکش نین	۱۱ اگست	دوشنبہ	۱	شیور لڑی	۲۸ فروری	جمعہ	۱
ہولی	۱۰ مارچ	دوشنبہ	۱	جسم اسٹی	۱۹ اگست	پنجشنبہ	۱	ہولی	۱۰ مارچ	دوشنبہ	۱
رام نومی	۸ اپریل	پنجشنبہ	۱	پولہ	۲۵ اگست	دوشنبہ	۱	رام نومی	۸ اپریل	پنجشنبہ	۱
ایسٹر	۱۰-۱۱ اپریل	جمعہ	۳	گنیش چرتی	۲۹ اگست	جمعہ	۱	ایسٹر	۱۰-۱۱ اپریل	جمعہ	۳
اکشا تریتا	۱۲ مئی	جمعہ	۱	عید الفطر	۱ ستمبر	پنجشنبہ	۱	اکشا تریتا	۱۲ مئی	جمعہ	۱
شب برت	۱۵ مئی	پنجشنبہ	۱	انت چرتی	۵ ستمبر	پنجشنبہ	۱	شب برت	۱۵ مئی	پنجشنبہ	۱
اسین سنگھ	۲۹ مئی	پنجشنبہ	۱	تیراوس	۲۳ ستمبر	پنجشنبہ	۱	اسین سنگھ	۲۹ مئی	پنجشنبہ	۱
سالگرہ	۳ جون	پنجشنبہ	۱	نحرم	۳۰ ستمبر	پنجشنبہ	۱	سالگرہ	۳ جون	پنجشنبہ	۱



سلطان محمد خان خاسا بن سلطان روم



سلطان حمید الدین خان المقلبت محمد خان سید حمید سلطان وم



سید حسین سابق شریف مکہ و حال ملک الحجاز مرحوم



زارنکولس یعنی آخری شاهنشاه روس

[illegible]

طری جتیری کی ماہواری جدول کا فرہنگ

جو کہ انکی تعداد ۲۷ ہوتی ہے اور اس میں بعض کو سید اور بعض کو نسل قرار دیکر اپنے کو ان ساعتوں میں جیسی کے کا مونس سے بچانے ہیں۔

وہاں یہ خانہ دن کی مقدار بتاتا ہے مثلاً ۲۰ ماہ ۱۳ اور ۲۳ مہر کو دن رات برابر ہوتے ہیں اسلئے اس روز کا دن ۳۰ گھنٹے کا ہوگا اور ۲۲ مہر کو سب سے زیادہ ہوتا ہے اسلئے اس روز کا دن ۳۳ گھنٹے کا ہوگا اور ۲۲ مہر کو سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے اسلئے اس روز کا دن ۲۵ گھنٹے کا ہوگا اور ۲۲ مہر کی ہفتہ دن رات کی مجموعی مقدار ۶ گھنٹے کی ہے۔ پھر رامایک تھہ کے نصف حصہ کا نام ہوتی ہے پانچ مہر ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ کو واقع ہوتا ہے ہندو بھدرہ کی ساعت کو نکلے ہیں اور اچھے کا موکو اس سے بچا کر کے ہیں۔

چند زمانہ چار پھرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ طرح آسان کو، ہفتہ پندرہ گھنٹے کے ہر قسم کا نام پھرنے پر آیا ہے۔ طرح ۱۷ حصہ پندرہ گھنٹے کے ہر قسم کا نام دیں قرار پایا ہے جیسا کہ اس کی حسابات پر کارباج کیا ہے۔ پھر ۱۷ گھنٹے کا نام ہے جب چار اس کی مسافت طو کرنا ہو اس وقت ۹ گھنٹے کی مسافت طے کرتا ہے۔

سیاروں کی مجال یہ جاننے کے علاوہ اور یہ ہے جو ہیں انکی روزانہ چالیں اس خانے میں دکھائی جاتی ہیں یعنی جو سیارہ آسمان کی ایک منزل کے کسی حصے سے دوسری منزل کے کسی حصے میں جیتو تو اس کی نام منزل رفتہ اور گھڑی مل کے اس میں لکھا دیا جاتا ہے۔

لکھویم کو ایک عیناویہ خانہ کی ہفتہ والی زمانہ جو پنی آئین ہر ہفتہ کی ایک گھنٹہ میں دکھایا جاتا ہے کہ آج فلاں وقت فلاں فلاں سیارہ اپنے مقامی زمانہ فلاں منزل پر ہیں راہ اور کیت ایک ہی جگہ کے خاصے سے جتنے ہیں اسلئے صرف ایک گھنٹہ بتاتا ہے۔ اس میں کی مسافت طے کرتا ہے۔ ہفتہ والی زمانہ جو پنی آئین ہر ہفتہ کی ایک گھنٹہ میں دکھایا جاتا ہے کہ آج فلاں وقت فلاں فلاں سیارہ اپنے مقامی زمانہ فلاں منزل پر ہیں راہ اور کیت ایک ہی جگہ کے خاصے سے جتنے ہیں اسلئے صرف ایک گھنٹہ بتاتا ہے۔

جدول آفتاب اسلئے ہے دو خانے طالع و عروب کے ہیں جسکے پہلے خانے میں گھنٹہ اور رشتہ کے ہر قسم اور پچیسے کے ہیں مگر بعد کے خانے میں صرف منٹ دکھایا ہے کہ اس کی جی جتیری روزانہ معلوم ہو سکے۔

جدول آفتاب اسلئے ہے ایک ہی خانہ میں جسکے چار خانے ہیں۔ پہلے خانہ میں آفتاب کی تصویر ہے دیکھا گیا ہوگا اس کے بعد ہر ایک خانہ میں اندھیری اور اجالی کے گھنٹے ہیں حید خانوں سے چاندنی رات اور آرمی لکیر کے سیاہ خانوں سے اندھیری رات مر ہو بعض ابتدائی خانے روشن اور انتہائی خانے تاریک ہیں بعض انتہائی خانے روشن اور ابتدائی تاریک ہیں اگر ابتدائی خانے روشن ہیں تو شام سے چاندنی مانی جائیگی اور اگر انتہائی خانے روشن ہونگے تو شام سے اندھیری مانی جائیگی یہ خانہ بعض اہم کی تحقیقات میں پولیس اور وکلا اور عدالت کو اکثر مدد دیتا ہے۔

کیفیت اس خانے میں مختلف اندازہ کی پانچ گھنٹہ اور سہائت یعنی ایک برج سے دوسرے برج میں تخیل آفتاب برج کی جاتی ہے۔

یادداشت یہ سادہ خانہ کسی اہم واقعہ کے یاد رکھنے کو یا کسی عزیز کی لاوت وفات کے مرج لکھنے کو چھوڑا جاتا ہے تاکہ عند الضرورت دیکھ لیا جاسکے۔

تھہ چاند و دنوں صفوں میں ہوتا ہے دوسرے صف میں صبح طو پر گھڑی مل کے ساتھ ہوتا ہے تھہ کے بعد چاند کے ہیں اور ان میں گپ لکھا ہوتا ہے اس سے مراد گھڑی اور مل ہے اور ہر ہفتہ کی تاریخ کو گھڑی مل سے تعلق ہوتا ہے مثلاً جنوری کو پوس ہدی کی پچھتر

بھی ہو اور سبھی ہی ہو اور اس کے برعکس ۱۷ اور ۱۸ فروری کو دور روز تک ہے۔ پہلی مثال اگر روزین تھہ کی اور دوسری مثال دور روز تک ایک تھہ کی ہو پیل سی کی جتیری کے ساتھ تھہ کو سمجھ لیا جائے کہ اس تاریخ کو گھڑی مل ہے۔

تھہ کی جتیری میں ۲۷ شروں کے ایک منزل کا نام ہے لیکن جتیری میں خانہ محض فری خانے کے لیے ہے۔ یعنی چاند کی تاریخ کو کس پچھتر میں ہو اور اس کی گھڑی مل کیا ہیں۔

طری جتیری کا ہر مینہ دو صفوں میں ہوتا ہے اسلئے معلق و دنوں صفحات کی جدولوں میں جو صف میں مہر ہوتے ہیں معلوم ہوا کہ لوگ اسے اور انکی اصطلاح سے ناواقف ہیں اس لیے مناسب ہوا کہ آفتاب جتیری ہند کے ساتھ شامل ہو جیسا پھر برج دیل ہے۔

مر درعرب اس نام کا طری جتیری کے خانوں میں طرح پتہ چل سکتا ہے کہ ہر صف طاعت ہند سے کہ چند ماہ کا خانہ میں پچھتر کا لفظ دکھا جائے جس ساعت سے جس ساعت تک پچھتر کا وقت ہو کہ مر درعرب ہو مگر اس کو زیادہ شرح کر کے غرض سے قوم کے خانوں میں سیاہی کا حلقہ دیکر اس کا اظہار کیا ہو جو ذیل کی پانچ شکلوں سے معلوم ہوگا،

- ایک صبح سے دوسری صبح تک مر درعرب
- دو ہرے سے دوسری صبح تک مر درعرب
- شام سے صبح تک مر درعرب
- صبح سے شام تک مر درعرب
- صبح سے آدھی رات تک مر درعرب

یہ پانچ شکلیں مثلاً لا دکھائی گئی ہیں اب اسے درمیانی درجے خود بخود سمجھ میں آسکتے ہیں، پچھتر طرح بعض شمس سلما نوین بڑا ہوتی ہے مر درعرب کی ساعتیں غرض مانی جاتی ہیں طرح شمس ہفتوں میں نوال ناہ یعنی پچھتر کی ساعتوں میں پچھتر مقاصد خصوصاً چونی اور کس کے تعلق کام ملتی کر دیتے ہیں پچھتر کی شناخت حاشیہ پانچ گھنٹہ سے ہوتی ہے جو کسی دن سے شروع ہو کر اس کے چوتھے یا پانچویں دن ختم ہوتا ہے۔ آفتاب راہ انجام سے دو گئے آٹھ گھنٹہ حصے کے گویا ایک خانہ لکھا ہو جس دن کے جس پہر سے پچھتر شروع ہو کر جس روز کے جس پہر میں ختم ہوتی ہے پچھتر انکو صاف کر دیتا ہے۔

سارے زمین اس جتیری میں مختلف سنو کی تاریخیں ہیں جن میں عیسوی کو سلطنت، ہجری کو مسلمانہ سے نسبت کو ہندوؤں سے تعلق ہے اور الٹی سلطنت عام میں فضلی مالاک متحدہ میں، بنگلہ کمال میں اور پڑوٹھ پنجاب میں، حصول لگداری کیلئے جاری ہے اس لیے ہر سنہ بکار آمد ہے۔

تقویم نوروز عالم افروز از افق کان پور

ثابت ہوں، بشرط صلح میں کچھ جرمن کو اور کچھ انگلستان کو دینا پڑے گا۔ مگر یہ دباؤ دونوں کو ناگوار رہے گا اور ایک دو سر بیسے دلوں میں درپے انتقام رہے۔ لچھو سوئین، ناروے اور دیگر چھوٹی سلطنتیں تجارتی فوائد حاصل کرنے میں کامیاب ہوں، اسپین اور پرتگال اپنی موجودہ حالت سے بڑھ کر ترقی کر لیں، یورپی روس میں جرمن کی ریشہ دوانیاں بدستور جاری رہیں مگر انگلستان کامیاب نہ ہونے۔۔

افریقہ۔ شیخ سنوسی اور ملا جہاں علی میں سفارتی تعلقات ٹھہریں۔ مراکو فرانس کی دوستی سے بار بار روگردانی کرے۔ مگر کامیاب نہ ہو مصر میں برٹش کا از سر نو انتظام قائم ہو۔ جرمن مقبوضات میں بڑی بڑی تبدیلیاں واقع ہوں۔ طرینوال پر برٹش کا اثر زیادہ بڑھ جائے کیونکہ ٹوئین

دلو	علاقہ جوت	تور	مراٹھ
مراٹھ	مراٹھ	مراٹھ	مراٹھ
مراٹھ	مراٹھ	مراٹھ	مراٹھ
مراٹھ	مراٹھ	مراٹھ	مراٹھ

کانپور کے علاوہ دیگر شہروں میں ساعت نوروزی

ساعت نوروزی	ساعت نوروزی	ساعت نوروزی	ساعت نوروزی	ساعت نوروزی	ساعت نوروزی
۵۸	۱۰	۹	۲۱	۵۹	۸
۹	۱۱	۹	۳۲	۵۵	۸
۹	۱۱	۹	۲۹	۴۹	۸
۱۰	۱۲	۹	۱۹	۵۹	۸
۲۹	۱۳	۹	۲۹	۱	۹
۳۱	۱۴	۹	۲۸	۲	۹
۲۹	۲۵	۹	۲۱	۳	۹
۲۹	۲۹	۹	۹	۵	۹
۲۹	۳۵	۹	۹	۶	۹
۲۸	۳۸	۹	۱۳	۶	۹
۲۱	۴۵	۹	۲۲	۸	۹
۹	۴	۱۰	۵	۱۰	۹
۲۶	۱۲	۱۰	۲۵	۱۰	۹

بفضل خداوند عالم و طہیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سال آئندہ دورہ آٹھ عشرہ سے آٹھواں سال ہو۔ تاریخ ہجری دہم ماہ جمادی الاخرہ ۱۳۳۱ھ ہجری مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۱۲ء بروز جمعہ بعد نصف النہار وقت نو بجے ۴ منٹ ۳۱ سکنڈ پر ساعت مرجع تحویل آفتاب برج حمل میں اور ظہور نوروز عالم افروز ہجری سواری بکرا۔ (دلیل ہندوئی) رخ جانب مغربا دست راست میں شمشیر بانیام اور دست چپ میں سپر بوسیدہ عوراک بھلی زہریلے کانٹے والی۔ رنگ سرخ۔ سال کا نام نئی ایل مالک سال کا زحل ہے۔ لہذا اسکے آثار خیالی درج ذیل ہیں۔

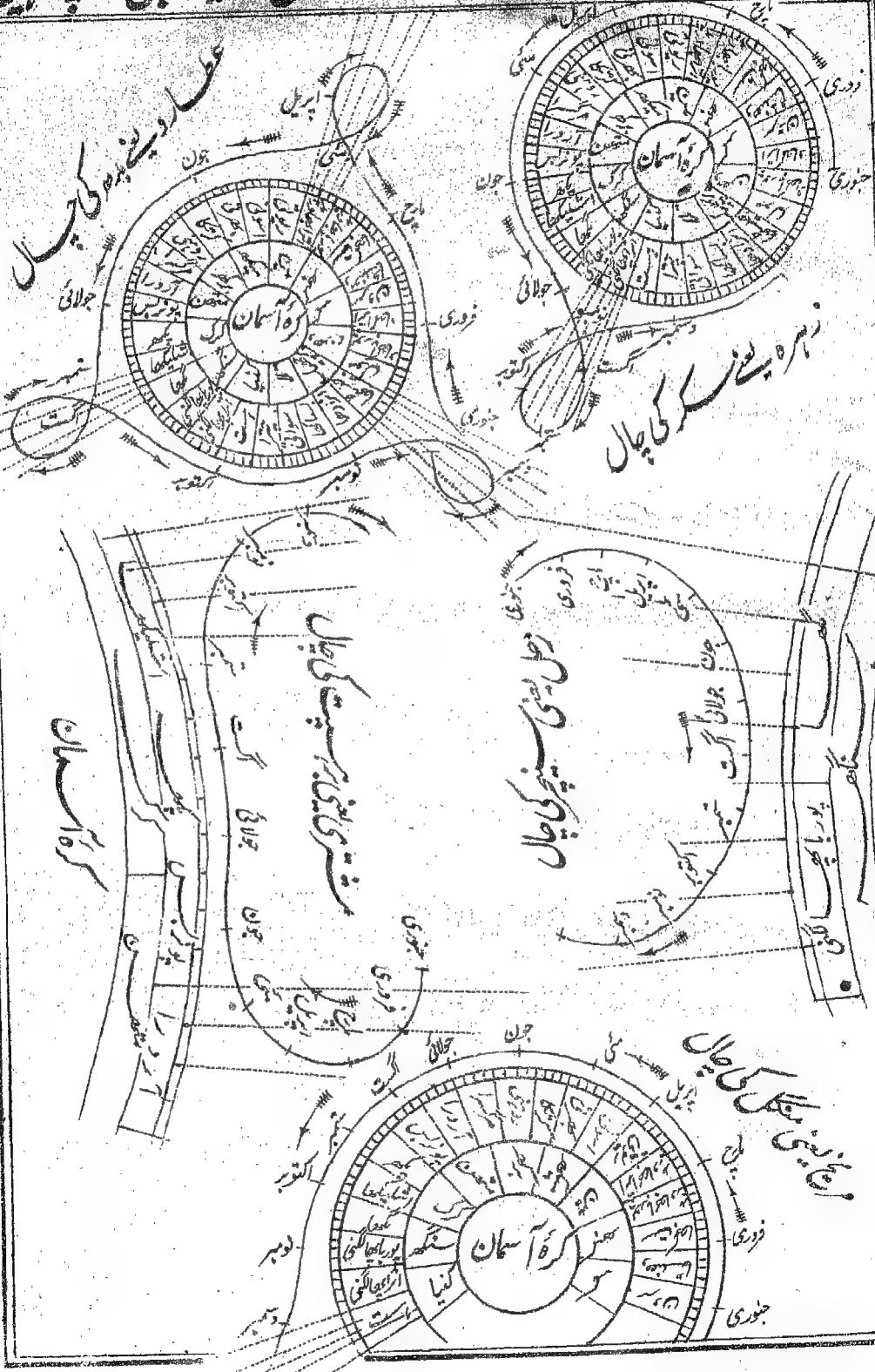
ملک حالت

ہندوستان۔ گرمی متوسط درجے پر ہو۔ برسات معتدل اور موزون ہو جائے میں پالے کی افراط ہو، فصل خریف کافی پیدا ہو۔ مگر غلہ گران رہے۔ رنج عمدہ ہو۔ غلے کے ۳۰ جر فائدہ میں رہیں۔ آم افراط ہو دیگر میوہ جات اور نو اکھات کافی تعداد سے پیدا ہوں۔ رعایا میں فسادات کم ہوں بڑی میں مختلف عوارض پیدا ہوں انسانوں میں تندرستی معتدل حیثیت سے رہے۔ اربابا جون کی وارداتیں ہوں، مگر کمی کے ساتھ جا بجا خفیہ بندوقوں کی آغوشیں قائم ہوں مگر انکا راز افشا میرا نہیں تبلاہ و بار کردی باہن۔

افریقہ۔ جنگ عالمگیر ختم ہوئی افغانستان، بلی اور جاپان تجارتی فائدہ حاصل کریں۔ جاپان تک سکوت رہے ایران کی حالت تشویش ناک رہے مائیکر کی تصدات سے بچنے کی کوشش کرے مگر کامیابی مشکل سے حاصل ہو، چین میں جا بجا بغاوتیں اٹھیں، سلطنت کو اسکے دبانے میں کامیابی ہو، (یشیائی) روس میں جمہوریت کے خیالات بڑھیں مگر مختلف گروہوں میں کشت و خون کا بازار گرم رہے، سرحد مغربی کے جرگن سے فسادات کے واقعات کم ظہور میں آئیں۔

یورپ۔ سپ کا ماضی پر سکوت رہے، حال تشویش ناک دکھائی دے مستقبل منہج بنانے کی دھمکی دے، یورپ کی بعض سلطنتیں ملکی نقصانات کو دہریں پورا کر سکیں اور بعض جلد پورا کر لیں جو سلطنتیں بلکہ نقصانات پورے کر لیں وہ امن کیلئے پھر خطر ناک

۱۱
 ختمہ تحریر باب ۱۹ یعنی وہ چاند سیارے جو کبھی سید اور کبھی اے چلے ہیں



(یہ وقت ریلوے ٹائٹلم سے ہے)

رمضان المبارک کا
 وقت کا نیور مین

پیاہ کی سہاگ
باب ۱۹۱۹ء

لکھن کی صوت

کتابخانه

[illegible]

فہرست تعطیلات محکمہ جات مالک محروسہ نظام دکن باب ۱۹۱۹ عریضہ بطر جدید

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	کیفیت
یورسین ٹرسے	۲۸ مہین	۱	صرف عیدائے بکری کے لیے	۱	عام
گیارھویں شریف	۱۱-۱۲-۱۳	۱	عام	۱	عام
عوس جمال بہار	۱۲-۱۳-۱۴	۱	بھونگر کے لیے	۱	عام
عوس خواجہ اجیر	۳-۴-۵	۱	عام	۱	عام
عوس خواجہ کوہ مولا	۱۴-۱۵-۱۶	۱	بلدہ حوالی کے لیے	۱	عام
شب معراج	۲۳-۲۴	۱	عام	۱	عام
شب برات	۹-۱۰	۱	عام	۱	عام
عوس بابا شرف الدین	۱۳-۱۴	۱	دفاتر بلدہ کے لیے	۱	عام
ساراگھوٹھو نظام دام آباد	۱	۱	جوتائی کے وقت رتبہ	۱	عام
شب وستر	۲۲-۲۳-۲۴	۳	عام	۳	عام
عید الفطر	۲۴-۲۵-۲۶	۳	عام	۳	عام
عوس بکر گمشدہ	۵-۶	۳	بکر گمشدہ	۳	عام
عید الضحیٰ	۲۹-۳۰-۳۱	۵	عام	۵	عام
مہرم احرار	۲۲-۲۳-۲۴	۸	عام	۸	عام
عوس خواجہ شرف الدین	۲۳-۲۴	۱	اورنگ آباد	۱	عام
دوازہ مہر شریف	۲۷-۲۸	۱	بھونگر	۱	عام
تلی سیکرانت	۱۱-۱۲	۱	عام	۱	عام

فہرست عام تعطیلات عدالت دیوانی و قیادی و مال ملک محروسہ بھوپال باب ۱۹۱۹ عریضہ

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	کیفیت
مرکب سکرانت	۱-۲-۳	۱	گیش چوتھ	۲۹-۳۰	۱
گیارھویں شریف	۱۲-۱۳	۱	عید الفطر	۲۵-۲۶-۲۷	۵
بسنٹ چوٹی	۵-۶	۱	ڈول گیارھ	۶-۷	۱
سیوری راتری	۲۸-۲۹	۱	ساراگھوٹھو نظام دام آباد	۱۸-۱۹	۱
ہولی	۲۴-۲۵-۲۶	۳	نوردگا	۳-۴	۱
رام نوی	۹-۱۰	۱	دسمبرہ	۲-۳	۱
شب برات	۱۵-۱۶	۲	مہرم	۲۵-۲۶	۲
ساراگھوٹھو نظام دام آباد	۳-۴	۱	دیوالی	۲۳-۲۴	۲
ساراگھوٹھو نظام دام آباد	۱۱-۱۲	۱	ساراگھوٹھو نظام دام آباد	۲-۳	۱
تشرہ انزاہ حیات	۲۹-۳۰	۱	دیوالی	۱۲-۱۳	۱
ساراگھوٹھو نظام دام آباد	۲۳-۲۴	۱	عید الفطر	۲-۳	۱
عید الفطر	۲۳-۲۴	۲	ولادت خاتم النبیین	۶-۷	۱
عید الفطر	۲۳-۲۴	۱	تشرہ انزاہ حیات	۱۱-۱۲	۱
عید الفطر	۲۳-۲۴	۱	بھونگر	۱۱-۱۲	۱
عید الفطر	۲۳-۲۴	۱	بھونگر	۱۱-۱۲	۱

علاوہ ان کے ہر جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے اگر تعطیل میں کوئی جمعہ پڑ جائے تو اسکا معاوضہ نہیں دیا جاتا ہے عیسائیوں کو بچاے جمعہ کے اتوار کو تعطیل ہوتی ہے۔ سوچ گیس کے روز اور چاند گیس کے دو سے۔ وریک دن کی تعطیل ہونے کے لیے مقرر ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۹۱۹ء تا ۱۹۲۱ء

也

پہلے اور کھلان



३

آدمی کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں مقرر فرمائی ہیں ان میں سے کسی ایک کی بھی خلاف ورزی نہ کرنا چاہیے۔

1

باسم خدا که تا قبل غنای بی سابقه من در دست
بودی بارگاه شهرت مندا - و هر یک که دوست
بودی توبی پنهان و غیر حاضر بودی -

[illegible]

[illegible]

روز	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	روز
چهارشنبه	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	پنجشنبه
پنجشنبه	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	شنبه
شنبه	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	یکشنبه
یکشنبه	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	دوشنبه
دوشنبه	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	سه شنبه
سه شنبه	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	چهارشنبه
چهارشنبه	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	پنجشنبه
پنجشنبه	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	شنبه
شنبه	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	یکشنبه
یکشنبه	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	دوشنبه
دوشنبه	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	سه شنبه
سه شنبه	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	چهارشنبه
چهارشنبه	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	پنجشنبه
پنجشنبه	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	شنبه
شنبه	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	یکشنبه
یکشنبه	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	دوشنبه
دوشنبه	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	سه شنبه
سه شنبه	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	چهارشنبه
چهارشنبه	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	پنجشنبه
پنجشنبه	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	شنبه
شنبه	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	یکشنبه
یکشنبه	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	دوشنبه
دوشنبه	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	سه شنبه
سه شنبه	۴	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	چهارشنبه
چهارشنبه	۵	۴	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	پنجشنبه
پنجشنبه	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	شنبه
شنبه	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	یکشنبه
یکشنبه	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	دوشنبه
دوشنبه	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳						

روز	تاریخ	یادداشت	روز	تاریخ	یادداشت
۱	۱۹ ستمبر	پنجشنبہ	۱۱	۲۹ ستمبر	پنجشنبہ
۲	۲۰ ستمبر	جمعہ	۱۲	۳۰ ستمبر	جمعہ
۳	۲۱ ستمبر	جمعہ	۱۳	۱ اکتوبر	جمعہ
۴	۲۲ ستمبر	جمعہ	۱۴	۲ اکتوبر	جمعہ
۵	۲۳ ستمبر	جمعہ	۱۵	۳ اکتوبر	جمعہ
۶	۲۴ ستمبر	جمعہ	۱۶	۴ اکتوبر	جمعہ
۷	۲۵ ستمبر	جمعہ	۱۷	۵ اکتوبر	جمعہ
۸	۲۶ ستمبر	جمعہ	۱۸	۶ اکتوبر	جمعہ
۹	۲۷ ستمبر	جمعہ	۱۹	۷ اکتوبر	جمعہ
۱۰	۲۸ ستمبر	جمعہ	۲۰	۸ اکتوبر	جمعہ
۱۱	۲۹ ستمبر	جمعہ	۲۱	۹ اکتوبر	جمعہ
۱۲	۳۰ ستمبر	جمعہ	۲۲	۱۰ اکتوبر	جمعہ
۱۳	۱ اکتوبر	جمعہ	۲۳	۱۱ اکتوبر	جمعہ
۱۴	۲ اکتوبر	جمعہ	۲۴	۱۲ اکتوبر	جمعہ
۱۵	۳ اکتوبر	جمعہ	۲۵	۱۳ اکتوبر	جمعہ
۱۶	۴ اکتوبر	جمعہ	۲۶	۱۴ اکتوبر	جمعہ
۱۷	۵ اکتوبر	جمعہ	۲۷	۱۵ اکتوبر	جمعہ
۱۸	۶ اکتوبر	جمعہ	۲۸	۱۶ اکتوبر	جمعہ
۱۹	۷ اکتوبر	جمعہ	۲۹	۱۷ اکتوبر	جمعہ
۲۰	۸ اکتوبر	جمعہ	۳۰	۱۸ اکتوبر	جمعہ
۲۱	۹ اکتوبر	جمعہ	۳۱	۱۹ اکتوبر	جمعہ
۲۲	۱۰ اکتوبر	جمعہ			
۲۳	۱۱ اکتوبر	جمعہ			
۲۴	۱۲ اکتوبر	جمعہ			
۲۵	۱۳ اکتوبر	جمعہ			
۲۶	۱۴ اکتوبر	جمعہ			
۲۷	۱۵ اکتوبر	جمعہ			
۲۸	۱۶ اکتوبر	جمعہ			
۲۹	۱۷ اکتوبر	جمعہ			
۳۰	۱۸ اکتوبر	جمعہ			
۳۱	۱۹ اکتوبر	جمعہ			

[illegible]

تفصیل از اسباب صفت

اسباب صفت

اسباب صفت

استعمال

اسباب صفت

ردیف	اسم بیمار	تاریخ	سن	جنس	محل	شرح	تاریخ	سن	جنس	محل	شرح
۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۲۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۳۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۴۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۵۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۶۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۷۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۸۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۱	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۲	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۳	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۴	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۵	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۶	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۷	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۸	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۹۹	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...
۱۰۰	محمد	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...	۱۳۰۲	۱۰	م	محل	...

[illegible]

[illegible]

تفصیل از اسطخوص

آثار اگھن

تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخوص
تفصیل از اسطخ

تقطعات ممالک متحدہ آگرہ و اودھ بابت ۱۹۱۹ء زمین بعض تقطعات پنجاب بھی شامل میں

عدالت دیوانی		عدالت کلکٹری		نوم	تقسیم
نام تقطیل	تاریخ تقطیل	نام یوم	تعداد		
پورس دے	یکم جنوری	پار شنبہ	۱	یکم جنوری	پار شنبہ
کرکی شکرانہ	۳۱ جنوری	پار شنبہ	۱	۳۱ جنوری	پار شنبہ
مونی اداوس	۳۱ جنوری	جمعہ	۱	۳۱ جنوری	جمعہ
بہشت پٹی	۵ جنوری	پار شنبہ	۱	۵ جنوری	پار شنبہ
نیکو راتری	۲۸ فروری و یکم مارچ	جمعہ و شنبہ	۲	یکم - مارچ	پار شنبہ
ایش ویش دے	۵ مارچ	پار شنبہ	۱	۵ مارچ	پار شنبہ
جونی	۱۴ و ۱۵ مارچ	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	۱۴ و ۱۵ مارچ	یکشنبہ و دوشنبہ
آندون کاسیلہ	۲۵ مارچ	پار شنبہ	۱	۲۵ مارچ	پار شنبہ
سوماری اداوس	۳۱ مارچ	دوشنبہ	۱	۳۱ مارچ	دوشنبہ
ارکا اسی	۸ اپریل	پار شنبہ	۱	۸ اپریل	پار شنبہ
رام پوری	۹ اپریل	پار شنبہ	۱	۹ اپریل	پار شنبہ
دلوات حیدر گار	۱۵ اپریل	پار شنبہ	۱	۱۵ اپریل	پار شنبہ
ایشر	۲۱ تا ۲۸ اپریل	جمعہ تا دوشنبہ	۸	۲۱ تا ۲۸ اپریل	جمعہ تا دوشنبہ
شب بات	۱۵ مئی	پار شنبہ	۱	۱۵ مئی	پار شنبہ
ہما پر کامیلہ	۲۰ مئی	پار شنبہ	۱	۲۰ مئی	پار شنبہ
وگنور دے	۲۳ مئی	پار شنبہ	۱	۲۳ مئی	پار شنبہ
ساگر و صفیر پٹنہ	۳ جون	پار شنبہ	۱	۳ جون	پار شنبہ
زچا اکارنی	۹ جون	دوشنبہ	۱	۹ جون	دوشنبہ
جھٹہ لودو	۲۶ جون	جمعہ	۱	۲۶ جون	جمعہ
حیدر الفطر	۳۰ جون	دوشنبہ	۱	۳۰ جون	دوشنبہ
باس پوجا	۱۳ جولائی	یکشنبہ	۱	۱۳ جولائی	یکشنبہ
اکٹ پٹی	یکم اگست	جمعہ	۱	یکم اگست	جمعہ
سلو ف	۱۱ اگست	دوشنبہ	۱	۱۱ اگست	دوشنبہ
جہر اسی	۱۹ تا ۲۸ اگست	دوشنبہ تا شنبہ	۲	۱۹ تا ۲۸ اگست	دوشنبہ تا شنبہ
سوماری اداوس	۲۵ اگست	دوشنبہ	۱	۲۵ اگست	دوشنبہ
عیدہ پٹی	۶ ستمبر	پار شنبہ	۱	۶ ستمبر	پار شنبہ
انٹ چورس	۹ ستمبر	پار شنبہ	۱	۹ ستمبر	پار شنبہ
تقطیل کلان	۲۱ ستمبر تا ۲۸ اکتوبر	یکشنبہ تا دوشنبہ	۸	۲۱ ستمبر تا ۲۸ اکتوبر	یکشنبہ تا دوشنبہ
تقطیل کلان	۲۰ ستمبر تا ۲۸ اکتوبر	یکشنبہ تا شنبہ	۹	۲۰ ستمبر تا ۲۸ اکتوبر	یکشنبہ تا شنبہ
ہالیا اداوس	۲۳ ستمبر	پار شنبہ	۱	۲۳ ستمبر	پار شنبہ
دسہرہ	۲۵ ستمبر تا ۳۰ اکتوبر	یکشنبہ تا شنبہ	۶	۲۵ ستمبر تا ۳۰ اکتوبر	یکشنبہ تا شنبہ
محم	۲۸ ستمبر تا ۵ اکتوبر	یکشنبہ تا شنبہ	۸	۲۸ ستمبر تا ۵ اکتوبر	یکشنبہ تا شنبہ
دیوانی	۲۳ تا ۲۸ اکتوبر	یکشنبہ تا شنبہ	۶	۲۳ تا ۲۸ اکتوبر	یکشنبہ تا شنبہ
دروہستانی اکاوشی	۲۸ نومبر	پار شنبہ	۱	۲۸ نومبر	پار شنبہ
چانگی رشتان	۶ نومبر	جمعہ	۱	۶ نومبر	جمعہ
چانگی رشتان	۱۳ نومبر	جمعہ	۱	۱۳ نومبر	جمعہ
پٹنہ	۱۹ نومبر	پار شنبہ	۱	۱۹ نومبر	پار شنبہ
ولاد خانم اسی	۴ دسمبر	پار شنبہ	۱	۴ دسمبر	پار شنبہ
سوماری اداوس	۲۲ دسمبر	دوشنبہ	۱	۲۲ دسمبر	دوشنبہ
برادان	۲۸ تا ۳۱ دسمبر	پار شنبہ تا جمعہ	۴	۲۸ تا ۳۱ دسمبر	پار شنبہ تا جمعہ

دریائے فستات و دجلہ

[illegible]

افریقہ کے مشرقی سمت اور بحیرہ قرہون (لیبیہ) اور ایشیائے کوچک کے درمیان سرزمین اریٹریا کا بلند حصہ حبشین کوہ آتش فشان کا سلسلہ ہے۔ وہیں کوہ تیس بھی واقع ہے جو دریائے فرات کا منبع ہے۔ اس جگہ سے ملا ہوا کردستان کا علاقہ ہے جو ترکوں کی ایک پُرانی قوم کو رہنے آباد ہے اور جس قوم کا تبار سیر و بارہون صدی عیسوی میں سلطان صلاح الدین نے فتح و بیت المقدس گذارنے ہے۔

یہ اور وہ ہیں سو پامیر کہتے ہیں۔
دریائے فرات اپنے منبع سے اپنے وادی تک مشہور سہول کی نسبت
اسے اور دریائے دجلہ میں شامل ہو کر خلیج فارس میں گرتا ہے۔
دریائے دجلہ کی لمبائی صرف گیارہ سو میل کی ہے۔ دو لون دریاؤں
کی اور تھانہ کی شہر آباد ہیں۔ دریائے دجلہ کو ٹولید طالعہ ہوتا ہے اور
دجلہ دریائے فرات میں شامل ہو کر خلیج فارس میں گرتا ہے۔ یہ آخری
دجلہ سینہ فرات اور دجلہ شامل ہو کر پیرین اسکا نام دریائے شط العرب
میں پڑے۔ دھانی جہاز کو بنی جلتے ہیں۔
زمانہ سابق میں یونان سے ہندوستان کو سفر کرنے والے اسی راستہ
تے جاتے تھے۔ مارسل سے ہمازون پر سوار ہو کر اسکندر دجلہ
یا حل شام کا ایک بندر ہے۔ اگر کربلا تک پہنچ کر سفر کرتے تھے
تو بعد دریائے فرات سے خلیج فارس تک کشتیوں پر سفر کرتے تھے۔
سی زمانہ میں یہاں کے نادر اور شہریت آباد تھے مگر جب سے
ستان کا راستہ بدل گیا اور ان لوگوں کے ہاں مشاہدہ آئندہ زمانہ میں
راستے قرار پائے اور یہ مقامات پہلے سے زیادہ آباد ہیں۔
کربلا ایک بہت ہی خوبصورت شہر ہے اسکو دیکھ کر طبیعت خوش
ہے جب یہاں سے مسافر گئے جلتا ہے تو دریائے فرات کی گھاٹی میں
ہوتا ہے اور یہ منظر بہت ہی خوشامیہ دریا کے ہر دو جانب اونچے
مالو کوہ یا مٹی کے سفید ٹیلے نظر آتے ہیں اور ان میں جابجا سبز گھاس
لکڑی کے مویشیوں کا رزق ہے نہایت خوبصورت ہے یہاں جیٹے اور اس جگہ پر کاکیاں
ہو اور دونوں ساحلوں پر بڑے تناور اور گھنے اعلیٰ کے درخت ہیں
پانی دھکا جواسے اور مسافر اس کے مسلے کے ہاں دو تنگ کشتیوں
تے ہیں یہاں کے درختوں کے جھنڈ میں نہ صرف کوٹری اور سیلر
لکڑی بے لال والے شیشی جھپے رہتے ہیں جو انسانوں کے جانی
ہاں اور دیہاتی سفر میں خطرہ سب سے زیادہ ہے۔ پرند بھی
نمٹا تیرتیر جنگلی مرغیاں۔ یہ تیلہ مرغ اور دیگر پرند۔
کے پرندہ کر دریا ایک خوبصورت ریکیستان میں پھیلتا ہوا جگہ
ان زمین میں خانہ بدوش یا بعض چھوٹے رہنے والے عربی بدو
مرا تے ہیں۔ ان میں کسی کسی کے پاس اونٹوں کا گھراؤ کسی کے پاس
بھینس ہیں۔
دار۔ ایک شہر دریائے فرات کے کنارے واقع ہے جہاں ہر سال
ان کی ایک بڑی نمائش ہوتی ہے اور اطراف و جانب کے لوگ
آتے ہیں۔

حقیقین بھی ایک تواریخ متا ہے جہاں پہلی صدی ہجری میں
اور اور جہاز اور زمین جنگل کی مٹی اس کے کچھ کھنڈروں کی
کے لوگوں کی غذا و دوا کے لئے اور غیر ہر مٹی میں ان کے
وہاں یا پھر ہر مٹی میں ہوتے ہیں۔

دریائے فرات میں معاون دریا بہت کم ہوتے ہیں۔ ہر علاقہ
جو کہ علاقہ ہوتی ہوئی ان کی مٹی خشک ہو گئی ہے۔
کر بلا فرات کے جنوبی سمت واقع ہے جو مشہور حسین مہسن کی
وجہ سے ایک بڑی زیارت گاہ ہے اس سے یورپ کی جانب مقام
بخت ہے جو مشہور علی ہونے کی وجہ سے وہ بھی ایک بڑی زیارت
گاہ ہے۔
بابل اور نے نواجہ دنیا کے قدیم اور بڑے شہر تھے اور جو کسی
زمانہ میں یونان اور لندن کو شہرت تھے آج کرب فرات ان کے
جانبی کھنڈر نظر آتے ہیں اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ قدامت خدا کی
فات کو ہے۔

دریائے دجلہ کے کنارے موصل ایک بڑا شہر آباد ہے۔
سامرہ اسکا پرانا نام دوسرے میں اسے سے یہاں ایک غار
جس کی نسبت مشہور ہے کہ جناب ہمدانی اس میں جاکر قابل ہو گئے ہیں
اور قرب قیامت برآمد ہوئے۔ اس لیے بھی ایک زیارت گاہ ہے
بعد ازاں دجلہ کے کنارے سے بڑا شہر ہے کسی زمانہ میں بڑی تجارت
گاہ تھا۔ خلفائے بنی عباس کی حکومت میں سولہ لاکھ کی مردم شماری
تھی اب بھی اور شہروں سے اچھا ہے۔ ہر طرف سے شہر پناہ
گھیرے ہوئے ہے۔ مسجد و کتبے و میناروں۔ عباسیوں کے مقبروں۔
کھجوروں کے درختوں اور دیگر باغیچوں کے منظر و ن سے باوجود یہاں
کے چرچہ بہت ہیں۔ حضرت عبدالقادر جیلانی کا مزار ہے بہت عظمت اور
قدس کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

مدینہ یہ مقام بھی بغداد کے قریب ہوا میں ایک عالی شان
محل طاق کسری واقع ہے حسین نوشیروان عادل جلوس نو مار اپنی
رحمات کے حق میں عدل و انصاف کرتا تھا۔

واسطہ دریائے دجلہ اور فرات کے وسط میں ایک شہر واقع ہے جو
تجدت گاہ ہے اور جس کے نیستان کے قلم تمام دنیا کے خوشنویسوں
کے کام آتے ہیں۔

فرات اور دجلہ کا سنگم شہر کوہ زہر واقع ہوا ہے اور یہاں سے اس
دریا کا نام شط العرب ہو گیا ہے۔ اسکے شمالی ساحل پر ایک چھوٹا سا
شہر عمرہ آباد ہے اور جنوبی ساحل پر بندر بصرہ واقع ہے جو ایک شہر اور
معروف مقام ہے۔

شہر بصرہ فی زمانہ عراق عرب اور ہندوستان کی تجارت کا بڑا
بندر ہے۔ یہ بھی گاہے گاہے اور بصرہ سے بعض مہین بہت کثرت سے
آتا ہے۔

سینہ فرات میں سینہ فرات میں کوہ زہر کوہ شہریت شیخ عبدالقادر
جیلانی کے مزار ہیں۔ ان کے مزار پر کئی کئی چھوٹے چھوٹے
مزار ہیں۔ ان کے مزار پر کئی کئی چھوٹے چھوٹے
مزار ہیں۔ ان کے مزار پر کئی کئی چھوٹے چھوٹے



دریائے دالگا

میل کی لمبائی ہوتی ہے۔
 بحر کا سپین ایک بڑی جھیل ہے اسکا شمار سمندر سے کیا
 جاتا ہے۔ پانی قدرے نکلیں ہے اپنے کناروں سے دور تک چھلکا
 اور پچھلے بہت عمیق ہے۔
 دریائے دالگا پہاڑی زمین کو طے کر کے ایک ایسی زمین میں
 آتا ہے جہاں متعدد دریاؤں کی معاونت سے بہت عمیق اور

دالگا ایک بہت طویل دریا ہے جو روس کی عظیم الشان
 سلطنت کے آباد مقاموں سے گزرتا ہوا شمالاً جنوباً بہتا ہے
 اور ولگا کی پہاڑی ایک مختصر جھیل سے اسکا منبع ہے اور بحر
 کا سپین میں اسکا دمانہ ہے۔ ولگا کی پہاڑی سے بحر کا سپین
 تک بہت مستقیم اس دریا کی لمبائی نو سو میل ہونا چاہیے تھی
 مگر ایک بڑے زخم اسقدر زیادہ ہیں کہ انکی پیمائش سے دو ہزار چار سو

جہاز رانی کے قابل ہو جاتا ہے۔

آئی دریا ایک تجارتی شہر ہے جہاں پر دریائے آئی اور سٹا
اکر ملتا ہے جس سے کچھ آگے بڑھ کر آئی ٹیکسٹ ایک شہر آباد ہے۔
یہ تجارت کی ایک بڑی منڈی ہے۔

شہر ٹروسلٹ جبل کی آبادی اسی ہزار کے قریب ہے
اس دریا کے کنارے آباد ہے دریا کا پانی بلند ہوتا ہے اس لئے اس
شہر کے کنارے کنارے دو میل تک پشت بنایا ہوا چلا گیا ہے۔ شریکین
چوڑی زمین اور تریب پچاس کے گرجے ہیں جن میں ہر وقت رونق
رہتی ہے، جس قدر روسی گرجے ہیں وہ اپنے فن عمارت کے لحاظ سے
ایک خاص درجہ رکھتے ہیں اور وہ یہ بچائے جاتے ہیں ان کے گنبد سرخ
سبز آسمانی، سنہرے ہیں اور جن پر مختلف قسم کی نقاشیاں قابل
توجہ ہیں کئی خانقاہیں ہیں مختلف کارخانے ہیں، اردو لیسن اور
ریشم کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔

روسیوں کی عمارتوں سے پہلے اس سرزمین پر تاتاری
مسلمان حکمران تھے ان کی عمارات اور مساجد اب تک قائم ہیں۔
روسیوں کی سلطنت قائم ہونے پر اول شہر کو "کیت" اسکے بعد شہر
دو بخشی "نواغراد" اسکے بعد شہر "اسکو" اسکے بعد شہر "ڈوگرو" اسکے
بعد دیگر سے دار السلطنت قرار پائے۔

شہر بخشی نواغراد۔ دریائے والگا کے کنارے آباد ہے
اسی جگہ دریائے اوکا۔ دریائے ماسکو اور کئی چھوٹے دریا ہیں
جسکی وجہ سے دریائے والگا کا پانی بہت بڑھ گیا ہے۔ دریائے
کنارے ایک مرتفع اور بختہ چوڑا ترہ ہے جس پر شہر کے بے نکرے
جمع ہو کر سبز چھائیوں کا پھلے ہوئے میدانوں کا اور دریاؤں کے
ملاؤ کا دیکھ بھال کرتے ہیں اس شہر کے نواح میں انسانوں اور
صنوبر کی چھائیوں میں جن میں بھڑے اور پچھے رہتے ہیں مگر آبادی
شہر میں آنے کی جرأت نہیں کرتے۔

اس شہر کی آبادی اسی ہزار کے قریب ہے سر ملک ہے
جون سے ستمبر تک ایک بڑا میلہ ہوتا ہے اور اس وقت آبادی میں
چھ گنا اور دست گنا اضافہ ہو جاتا ہے کیونکہ ایک بڑی تعداد بیرونی
مسافروں کی مشلا پارسی۔ تاتاری۔ آرمینین۔ روسی اور دیگر
قومیں اس میلہ میں مال کی خرید و فروخت کیلئے جمع ہوتی ہیں
شمالی روس کے دیہاتی سڑج لبادہ پہنچتے ہیں اور اپنے
رہنے کی جگہ نکلیں بناتے ہیں۔ تخمیناً سیسٹل کڑوڑ پونڈ کا اسباب
اس میلہ میں فروخت ہوتا ہے۔

دریائے والگا سے مغربی سمت جگہ شہر ماسکو آباد ہے
جوروس کی تمام آبادی میں درجہ دوم کا شہر ہے آبادی لاکھ
ہے سترہ لاکھ وسیع عمارات نفیس اور گرجے قابل دید ہیں

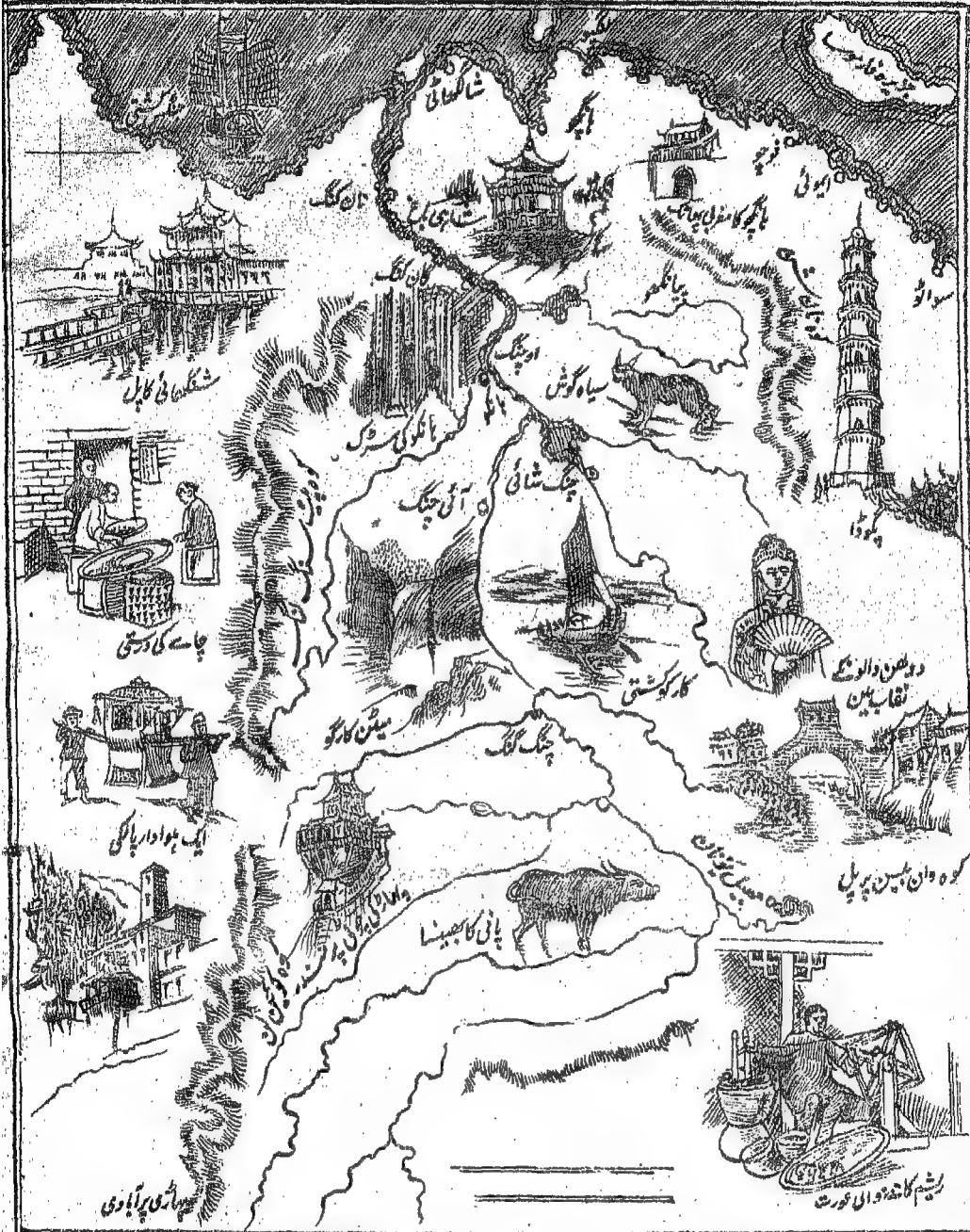
آرمینی۔ یونانی اور روسی عیسائی آباد ہیں ہر ایک گرجاؤں کی
مختلف فیکلین ہیں۔ تاتاری مسلمانوں کے وقت کی مسجدیں
بھی ہیں جن میں سے وسط شہر میں جامع مسجد قابل دید ہے یہاں
ایک انگریز بطور سیل کے آیا تھا جس نے اس سے پہلے کبھی
مسلمانوں کو جماعت سے نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا جب
پہلے پہلے مسلمانوں کو مسجد میں دیکھا تو بہت متعجب ہوا اور جب
تک شہر ماسکو میں۔ باہر روز نماز اور نمازیوں کا لنگارہ کرتا رہا۔
سیاح اپنے سفر نامہ میں لکھتا ہے کہ وہ جھکو اس بات کے کئے میں
کچھ بھی خوف نہیں ہے کہ کوئی وقت ایسا نہیں گزرے جبکہ میں نے
مسلمانوں کو باجماعت خدا کی عبادت کرتے دیکھا ہو اور اس وقت
جھکو اپنے عیسائی ہونے پر افسوس نہ ہوا ہو۔

بخشی نواغراد سے آگے جگہ قریب تین سو میل کے فاصلہ
پر شہر قازان آباد ہے جواب بھی تاتاری مسلمانوں کی آبادی ہے
جہاں ایک بڑی یونیورسٹی ہے اور جس کی لائبریری میں
اسی ہزار کتابوں کا ذخیرہ موجود ہے۔ چھڑا۔ صابون۔ شمع
کی بنیاد۔ توپ کی بارود۔ کتابیں اور روئی وغیرہ کے کارخانے
ہیں اور یہاں کا اسباب دو سے شہر ورون میں جا کر فروخت
ہوتا ہے۔

پٹر اعظم نے جو جہاز بنانے کا ایک کارخانہ کھولا تھا
وہ یہاں اب تک موجود ہے سائبریا سے بڑی مقدار تک
اور لوہے کی بذریعہ دریائے کا شہر قازان میں لائی
جاتی ہے۔ قازان سے آگے ایک شہر سمبرسک آباد ہے
اور اسکے آگے دوسرا شہر سمارا ہے یہاں دریائے
والگا پر ایک نہایت شاندار ریل کا پل بنا ہے
اس سے آگے دریا کا رخ مشرق کی طرف مڑ گیا ہے
جہاں سے شہر استرخان ہوتا ہوا بحر کاسپین میں
گرا ہے۔

شہر استرخان بحر کاسپین کا ایک بڑا اور تجارتی
بندر ہے۔ اس میں بحر کاسپین کے راستے سے چین
ترکستان، افغانستان، ایران اور دیگر ایشیائی ممالک
کا مال تجارت روس میں آتا ہے اور اسی راستے سے روسی
مال تجارت مندرجہ بالا ممالک کو جاتا ہے۔

استرخان تاتاری مسلمانوں کے زمانے میں بہت
آباد اور بارونق شہر تھا اور اب گو آٹنا آباد نہیں ہے
مگر اب بھی غنیمت ہے۔ صدیوں سے عیسائی مقبوضات
میں شامل ہو گیا ہے مگر اب بھی اسلامی آبادی کی شان
پیدا ہے



دریای یانگ-تسی-کیانگ

تک نہایت سرد اور ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ یہ سان کے باشندے دیشم کے کپڑے بکثرت پہنتے ہیں۔ کوہاری کے کام میں سخت محنتی ہیں۔
تبت کے پہاڑوں سے ہنگلے دو دریا اپنی جدا جدا سرین قائم کیے ہوئے تبت میں جن میں سے ایک خاص چین کا دریا ہے جس کا نام یانگ-تسی ہے اور دوسرا گانگ-تسی۔ کیا گانگ-تسی ہے۔

تک تبت ہندوستان چین کے درمیان واقع ہے یہ ایسے اونچے اونچے پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔ جو یہاں کو گذرنے سے اس سے ایسے دلیر شاد و نادر دیکھنے میں آتے ہیں جنہوں نے اس دشوار گزار راستے کو بہت مشکل اور سخت محنت کے ساتھ طے کیا ہے۔ یہ ملک قدرتی طور سے مرفیع اور مسطح ہے اس لیے اس کی آبیاری کے ایک بڑے حصہ

چین ایک زمین ملک ہے لیکن آبپاشی کا اس ملک میں چھوٹا حصہ ہے۔
 ہونا چاہیے نہیں ہے۔
 ہانگکو ایک خطرناک دریا ہے جس میں بسا اوقات نامعلوم
 طریقہ سے چٹانیں اسی طرح پانی میں اسی طرح پانی پر کہ نہ لڑنے لگتی ہیں ایک ایک
 کو ہوا جاتی ہے لیکن ہانگ، ٹسی۔ کیا ٹنگ میں خطرہ نہیں ہے یہی حد
 کے اندر جتنا ہے اور اس کے دیوے سے کھیتوں میں آب پاشی ہوتی ہے۔
 ہانگ، ٹسی کیا ٹنگ اقلیت کے رہائوں سے متعلق چین کے صوبہ
 یونان کی شمالی حد سے ہوتا ہوا دریا یونان کی داوی میں بہتا ہے
 جو چین کا ایک سرسبز اور شاداب حصہ ہے۔ یہ دریا گہری گھاٹیوں کے
 ہو کر گذرتا ہے اس لیے اس کا پانی منتشر نہیں ہونے پاتا اس کی بہن
 امریکہ کی برون سے بہت مشابہت رکھتی ہیں۔ آفتاب غروب ہونے
 وقت ان گھاٹیوں میں پانی کا نظارہ قابل دید ہوتا ہے آفتاب کی
 سنہری کرنیں اور گھاٹیوں کا سیاہ دریا دریا کی کرنوں میں
 گنگا جمنی لطف پیدا کرتے ہیں۔
 دریا کا ابتدائی اور بلند حصہ بہت نشیب کی طرف بہتا ہے اور
 بہاؤ میں اس قدر تیزی ہے کہ شتیاں نہیں چل سکتیں اور اگر چلیں تو
 مسافر صبح و سلامت منزل مقصود کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ
 وہ شہر آئی چنگ نہ پہنچ جائیں۔ کیونکہ یہاں سے دریا کا بہاؤ
 معتدل ہو جاتا ہے۔
 شہر آئی چنگ کوئی دلچسپ جگہ نہیں ہے البتہ اسکے گرد
 و نواح کے مقامات کچھ دیکھنے کے قابل ہیں دو بہاری جہانوں کے
 درمیان ایک نہایت خوبصورت پل بنا ہوا ہے جسے سیلنچ
 کی نظر سے دیکھتے ہیں۔
 چین میں تیناؤن کو پکڑا گئے ہیں وہ اس حصہ ملک میں
 زیادہ بنے ہوئے نظر آتے ہیں یہ چوٹی اور لو کہ از مندر میں اور
 ان میں اس کثرت سے گھنٹیاں لگتی ہیں کہ ہوا کے جھونکوں سے
 کان بڑی آواز نہیں سنائی دیتی یہاں سے دریاے ہانگ ٹسی کیا ٹنگ
 ایک فائدہ رسان دریا ہوتا ہے مختلف قسم کی چوٹی بڑی کشتیاں
 اسباب تجارت سے لدی ہوتی آتی اور جاتی نظر آتی ہیں۔
 دریا کے کنارے کنارے چائے کے کھیت پائے جاتے ہیں۔
 یہاں کی چائے اور ملکوں سے بستر ہوتی ہے جب تک ہندوستان
 میں لنکا اور آسام کی چائے پیدا ہوتی تھی تو چین ہی سے چائے آتی تھی
 مگر اس ہندوستان میں آئندہ ہو گیا بجائے اسکے اس میں زیادہ
 چائے کی چین میں بہتر میں چائے ایسی پیدا ہوتی ہے کہ ماشہ بھر
 مقدار میں شہر یا ایان پیدا کر سکتی ہے مگر ایسی چائے کب نہ
 شاہی محل کے دوسری جگہ دستیاب نہیں ہو سکتی اس چائے کے
 خاص خاص کیفیت تک تک جھیل کے کنارے بونے جاتے ہیں

چین میں ہانگ ٹسی۔ کیا ٹنگ کا پانی ایک نہر کے ذریعے کر لیا جاتا ہے
 ہانگ ٹسی کیا ٹنگ کے دونوں کناروں پر بستر آئی چنگ سے
 ہانگ ٹنگ اونچی اونچی دیوار میں بنی ہوئی ہیں اور ایسی چوٹی ہیں
 جنکی چوٹیوں پر راستے بنے ہوئے ہیں چہر لوگ کسی بھی میل تک
 سفر کر سکتے ہیں۔
 ہانگ چائے کی ایک بڑی منڈی ہے۔ اس کی تجارت چین سے
 ہوتی ہے اور چائے کے روسی تاجریان کثرت آباد ہیں اس شہر میں
 برطانیہ کی بھی ایک نو آبادی ہے یہاں کے لوگوں نے اپنی ضروریات
 کے مطابق پختہ شہر بنائے اور عمارتیں بنوائیں ہیں۔ فرانسیسی اور
 جرمنی بھی آباد ہیں۔ ماہ می اور جون میں یہاں کے لوگ اپنے کام میں
 مصروف رہتے ہیں اس زمانہ میں چائے کی منی کو چین توڑ کر لے جاتی
 ہیں اسکے بعد شہر کے اندر لائی جاتی ہیں جہاں سے غیر ملک کے تاجر
 اسے خریدتے ہیں۔
 چائے چکھنا اور اس کا ذائقہ پہنچانے ایک نازک اور خاص فن ہے
 جسکے جاننے والے کو اگر زمین اسکے متعلق چائے کے تاجروں سے
 کافی رقم حاصل کرتے ہیں اور ذائقہ لینے کے بعد ایک منٹ کے اندر
 چائے کی قسم اور قیمت بتا دیتے ہیں اور اس زمانہ پر خریدار چائے کو
 بہت بھروسہ ہوتا ہے۔
 چائے روس میں زیادہ جاتی ہے اور پورہ منڈی کر کے ٹونوں
 پر لادی جاتی ہے اور وہاں سے سائبریا کو روانہ جاتی ہے جہاں سے
 ریل اطراف ملک میں پہنچا دیتی ہے۔
 ہانگ، ٹسی کیا ٹنگ میں ایک قسم کی جنگل کشتیاں ہوتی
 ہیں جو تجارت کی بار بار ذرا سی کام بھی دیتی ہیں اور اکثر چینی خاندان
 ان پر بطور گھر کے بھی آباد ہوتے ہیں اسی پر ان کی اولاد پیدا ہوتی ہے
 اسی میں زندگی بسر کرتے ہیں اور اسی میں رہ جاتے ہیں۔
 دریا کے کنارے ایک شہر نان ٹنگ آباد ہے جو کسی زمانے
 میں ملک چین کا دارالسلطنت تھا مگر خانہ جنگیوں نے اس کو
 تبدیل کر کے اب مقام چین کو اسکا شرف بخشا۔ شہر نان ٹنگ کی
 آبادی ایک لاکھ چاس ہزار کی ہے۔
 اس دریا پر سب سے آخری شہر شنگھائی آباد ہے جو سمندر کے
 کنارے واقع ہے اس میں جہاز رانی ہوتی ہے جہازوں کی مرمت
 ہوتی ہے ریل اور کارخانے بنے ہوئے ہیں۔ انجینئرس۔ امریکن
 فرانسیسی اور جرمنی آباد ہیں۔ خاص شنگھائی کے باشندے
 وحشی ہیں۔ اسی شہر میں دریاے ہانگ، ٹسی۔ کیا ٹنگ چین
 کے بہت بڑے حصے کو زیر اثر شاداب کرتا ہوا اپنا سفر
 میں ہزاروں میل کا قلم کر کے سمندر میں گرتا ہے۔

اسپیوم			اسپیوم			اسپیوم			اسپیوم			اسپیوم			اسپیوم		
پانی	آب	روپیہ	پانی	آب	روپیہ	پانی	آب	روپیہ	پانی	آب	روپیہ	پانی	آب	روپیہ	پانی	آب	روپیہ
۸	۲	۴	۵	۵	۴	۱۰	۶	۴	۴	۰	۰	۴	۰	۰	۴	۰	۰
۲	۵	۴	۱۰	۵	۴	۵	۴	۴	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۲	۱	۰
۸	۵	۴	۵	۶	۴	۰	۸	۴	۴	۱	۰	۴	۱	۰	۹	۱	۰
۲	۶	۴	۱۱	۶	۴	۴	۸	۴	۱	۲	۰	۳	۲	۰	۳	۲	۰
۹	۶	۴	۶	۴	۴	۲	۹	۴	۴	۲	۰	۸	۲	۰	۱۰	۲	۰
۳	۴	۴	۰	۸	۴	۹	۹	۴	۱	۳	۰	۲	۳	۰	۵	۳	۰
۹	۴	۴	۶	۸	۴	۱	۱۰	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۰	۴	۰
۳	۸	۴	۱	۹	۴	۱۰	۱۰	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۹	۸	۴	۴	۹	۴	۵	۱۱	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۳	۹	۴	۱۰	۱۰	۴	۰	۱۲	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۱۰	۹	۴	۸	۱۰	۴	۴	۱۲	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۵	۱۲	۴	۴	۱۳	۴	۵	۱۵	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۱۵	۱۵	۴	۰	۰	۴	۳	۲	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۶	۱	۴	۸	۲	۴	۴	۵	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۲	۴	۴	۴	۵	۴	۰	۸	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۹	۶	۴	۰	۸	۴	۱۱	۱۱	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۳	۹	۴	۸	۱۱	۴	۹	۱۳	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۱۰	۱۱	۴	۴	۱۳	۴	۴	۰	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۵	۱۳	۴	۰	۰	۴	۵	۳	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۱۰	۱۵	۴	۸	۲	۴	۳	۶	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۴	۳	۴	۴	۵	۴	۲	۹	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۳	۴	۴	۸	۱۰	۴	۳	۲	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۱۰	۱۱	۴	۰	۰	۴	۵	۱۱	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۵	۱۲	۴	۴	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰
۱	۲	۴	۸	۱۰	۴	۹	۱۳	۴	۴	۳	۰	۴	۳	۰	۴	۳	۰

کل فریشتین نام سیٹھ شیدالال مرغیٹ جھانسی آنا چاہئے۔ انام دتہ جھانسان لکھے۔ محصول غنہ ذمہ خریدار ہوگا

سہری بھیل طوسی

یہ طوسی نہایت خوبصورت اور لاوا ہے جو دیکھنے میں اصل سونے کی پاشنی کی معلوم ہوتی ہے۔ نازک مزاج غریب ترین بڑے شوق سے اپنے لکے میں پہنتی ہیں جس سے اونکا حسن بالا رہتا ہے۔ فی جلد میں دو پیسے

علی درجہ سہری

یہ سہری اور چھائی کی پاشنی لڑواالی اسٹی کی ہے۔ کر دیکھنے والے پا کر سوچتے ہیں کہ یہ سہری کس طرح لہرا کر کیا جاتی ہے۔ ایک منگوا لیتے

بھیل سہری شیرازان کرے

یہ علی درجہ کی سہری بھو بھانجان جو اندر سونے کے چمن ستورات کی نازک کلائی میں پڑا لطف دیتی ہیں۔ انکی نفاست قابل دید ہے۔ فی جوڑہ صرف ایک روپیہ چار آنہ

حسینون کے گلے کی نیٹ بڑھائیو لالو ایکاد گلوبند

یہ نہایت خوبصورت اور لاوا جو اب گلوبند علی درجہ کے سہری سے مونیون کا بنا لیا گیا ہے جو دیکھنے میں بالکل سونے کا معلوم ہوتا ہے۔ اسکو حال میں ایک نامی کارگر نے ایکاد کیا ہے اور سب سے زیادہ فوہی اس میں یہ ہے کہ اسکارنگ بھی خراب نہیں ہوتا۔ سونے کی طرح ہمیشہ آباد رہتا ہے۔

سہرا چوچرن با

یہ وہ نایاب زیور ہے جو عورتیں نہایت شوق و خوشی سے پہنتی ہیں۔ اسکے دونوں طرف دو اور شگھاں ہیں اور مین نہایت آبدار رنگ جڑے ہوئے ہیں۔ دیکھنے میں بالکل سونے کا معلوم ہوتا ہے۔ آپ سونے کے مقابلہ کر لیں پھر لطف یہ کہ قیمت کچھ بھی نہیں فی ہار صرف تین روپیہ سے

سہر کر فحول جھکے

یہ سہری کر فحول مر جھکوں کی ایسے نایاب ہیں کہ دیکھنے میں بالکل سونے کے معلوم ہوتے ہیں عورتیں اپنے کان میں بڑے شوق سے پہنتی ہیں جو بڑے

حق جھالرسے دار سہرا

اور بہت ہی خوبصورت جھکوں نازک مزاج ستورات اپنے مزاجی گلے میں بڑے شوق سے پہنتی ہیں قیمت فی جڑہ صرف ایک روپیہ سے

ملنے کا سہری شیدالال پروپر اسٹریک ڈیوولج اینڈ میڈلسن مرغیٹ نمبر ۹۲ جھانسی
 مارکس کارخانہ کی بڑی فرست طلب کرنے پر مفت ارسال کی جاتی ہے۔

محصول سہری لالو ذمہ خریدار ہوگا۔ جواب طلب امور کے لئے جوائی لالو یا کٹ آن چاہئے۔ اجا تہ و زشان بخود جان لکھئے۔

کل فراموشین نام سیٹھ شیوالال مرچنٹ جھانسی نمبر ۹۲ اپنا نام تہ پہنچا صان کیجئے۔ معمول عید و نہ فراموش



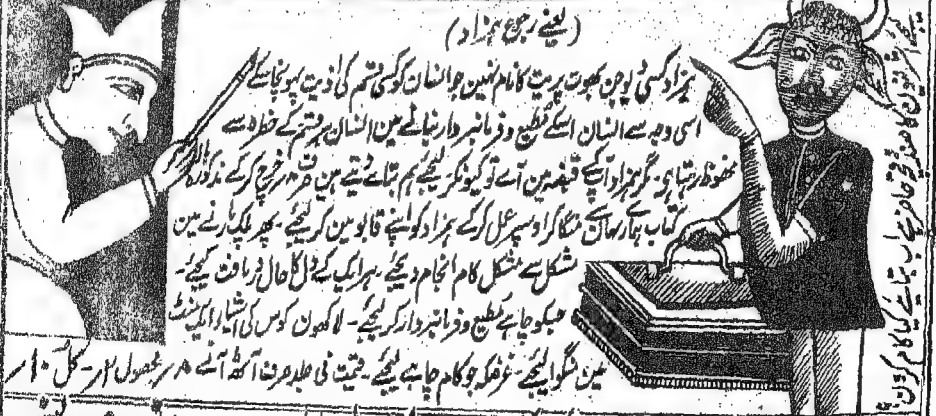
کشی کی کاشی

یہ سی ہر رنگین تصویرن والا اصلی کشی کی کاشی شاستریت

جسمین چارون تم کے مرد اور پدمی چترنی بہتی شیکس چارون عورتوں کی شیکس۔ انکی شناخت۔ طبع و خا کہ
 نیک و عورت کی پہچان عورت مرد کا جوڑا جوڑون کا سیلان عورت کو بھر بھر بھورت۔ جوان۔ طبع۔ فرمانبردار
 بنائے کھا۔ حسب مرضی اولاد نہ پیداکرنا۔ کو کا پندرت سابق وزیر اعظم ہمارا صاحب کشی کے ذاتی
 محبوب ٹوٹکے مر سو انکی خود پورے سو سال تک جوان اور مرد کامل بنے رہنا۔ حل میں لڑکا لڑکی کی پہچان۔ پانچ
 عورتوں کو باہر اور باہر دون کا کاشی علاج۔ عورتوں کے متعلق اور بہت سے مفید و دلچسپ معلومات جو بیان کیے
 کی گنجائش نہیں ہمارے اصلی کشی کی کاشی شاسترین درج ہیں اور غور نشا یقینوں
 نے نہایت خوش ہو کر سارے ٹیکٹ دئے ہیں۔ کشی کی کاشی شاستر کو پڑھ کر آپ کو وہ لطف
 حاصل ہوگا جو دوسری کتابوں سے ہرگز نہ ہوگا۔ یہ شرط ہے۔ خوبصورت جلد
 قیمت معہ محصول ڈاک وغیرہ کے صرف پندرہ۔ اردو۔ ناگری۔ گورکھی
 ہر سہ زبان میں موجود ہے جو چاہے منگائیے قیمت اردو پندرہ
 جلد منگائیے ورنہ پندرہ ٹیکٹ پیش کتاب ہے۔



ہزار کو بلا خوف قبضہ میں لانا والی کتاب



(یعنی رجب ہزار)

ہزار کسی پوچھ بھرت پریت کا نام نہیں جو انسان کو کسی قسم کی ذیت پہنچائے
 اسی وجہ سے انسان اسکے طبع و فرمانبردار بنائے میں انسان ہر قسم کے خواہ سے
 محفوظ رہتا ہے۔ مگر ہزار آپ کے قبضہ میں آئے تو کیونکر لیجئے ہم بتائے تھے ہیں ہر طرح کے نیکو
 کتاب ہمارا مکان دکھا کر اس پر عمل کر کے ہزار کو اپنے قابو میں کر لیجئے۔ پھر لپکارتے میں
 شکل سے مشکل کام انجام دیجئے ہر ایک کے دل کا حال فراہم کیجئے۔
 صیکو چاہے طبع و فرمانبردار کر لیجئے۔ لاکھوں کوس کی آواز ایک نیک
 میں ملو لیجئے۔ غم کو کام چاہیے لیجئے۔ قیمت فی جلد صرف آٹھ آنے ہر محصول ۱۰ روپے کل ۱۰

سیٹھ شیوالال پروپرائٹریک ڈیویج اینڈ میڈلسین مرچنٹ نمبر ۹۲ جھانسی

ہمارے کارخانہ کی بڑی فہرست مفت طلب فرمائیے

اگر بچہ جو ان کے باوجود پھیل پڑھا ہے تب بالاسدھتال چلے گا چاہتے ہو تو ہماری تحریر غریب طاقت کی دو کو بطور حوالہ لے کر ہر کتاب کو

سفر فراموشی نامیہ شوال میں منسلک ہے۔ ۱۰۰ جلدوں میں منسلک ہے۔ ۱۰۰ جلدوں میں منسلک ہے۔ ۱۰۰ جلدوں میں منسلک ہے۔

ہزاروں روپیہ گھر بیٹھے پیدا کرانے والی لاجواب کتاب



روکیا مسیحی معارفی کشتہ جات



اس وقت دنیا میں یہی کوئی ایسا شخص ہوگا جسکو کیا ہنسنے کا شوق نہ ہو اور جسے سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں روپیہ اسی طرح میں بے کیچہ ہو کر نہ چھوڑ دے ہوں کہ کسی طرح کوئی ایسا تجربہ اور سیر لاثر نسخہ ہاتھ آجائے جسے ذریعہ سے وہ کیا یا کسی چیز کا کشتہ بنا کر اپنی آرزو پوری کرے۔
 مینے تو آج تک سوائے اسکے کچھ نہ دیکھا کہ فلاں شخص نے اپنی ساری حیثیت کشتہ بنانے میں شاڈالی اور آفرین سوائے ست تین کے اوسکے ہاتھ کچھ بھی نہ لگا۔ اسی خیال سے لائق تصنیف نے یہ کتاب نہایت محنت و جانفشانی سے تیار کی ہے جسکی توہین زبان علم سے کسی طرح ادا نہیں ہو سکتی۔ خلاصہ یہ کہ ایک جلد منظر کا ملاحظہ فرمائیے۔ یہ کتاب کیا اور کشتہ کے شایقینوں کے لئے لاجواب ہے۔ امین سنسکیتا۔ سم امار۔ بارہ۔ کشتہ ملک۔ سنسکرت۔ ہرٹال۔ لوسادر۔ شورہ۔ رسیکپور۔ ویزہ۔ ویزہ کے کشتے تیار کرنا اور قائم رکھنا۔ پارہ کے کپڑے۔ کلاس اور کوئی بنانا۔ غرض کہ آپ ہر طرح کا کشتہ اس کتاب کے ذریعہ سے نہایت آسانی سے تیار کر سکتے ہیں پھر لطف یہ کہ جو کشتہ آپ اسکے ذریعہ سے تیار کریں گے وہ ہر طرح بلا ضرر ہوگا۔ اب آپ کو اس کتاب کی خریداری میں کیا تامل ہے منظر ہزاروں روپیہ گھر بیٹھے پیدا کیجئے۔ لکھائی چھپائی صاف اور کاغذ و نیزہ بہ قیمت فی جلد صرف بارہ آنے ۱۲ روپیہ محصول ٹھکان۔

اگر آپ کو چاہیے کہ بلا استحقاق طینا چاہتے ہو تو ہماری عجیب و غریب طاقت کی دوا کو استعمال کرو

اصلی یوراج

عجیب و غریب طاقت کی دوا

اگر آپ کو چاہیے کہ بلا استحقاق طینا چاہتے ہو تو ہماری عجیب و غریب طاقت کی دوا کو استعمال کرو
 اس عجیب و غریب طاقت کی دوا کے استعمال سے مردہ قوت لوٹ آتی ہے۔ پورے حاد آتی ہوئے کی لاش کی طرح طاقتور بن جاتا ہے اور تندرست آدمی کی قوت بھی آگے سے دوگنی ہو جاتی ہے۔ اور قوت مردی ہمیشہ کیلئے مستقل رہتی ہے یہ دوا مقوی باہر زود اثر اور نامردی کو دفع کرنے میں اپنی آپ نظیر ہے تمام قوائے روحانی و جسمانی اور اعصابی میں خیر و برکت پیدا کر کے ہر شخص کو روشن بناتی ہے۔ رقت۔ جریان۔ اقلام۔ صحت و دل و باطن۔ بھر۔ معدہ۔ سنسکرت۔ کمالی۔ گہرا۔ یعنی۔ درد و اعضا وغیرہ کو دفع کر کے باہر تولید میں افزونی پیدا کرتی ہے۔ اشتہا بڑھ جاتی ہے جسم انسان میں قوت صالح پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نامرد و افزون بناتا ہے قوت و معمول اور ویرہ و نامردی و افزون۔ اگر کسی شخص کے رنگ بڑھے مسرت یا ڈھیلے ہو جائے ہوں تو اس دوا کو عربیہ اصلی برآجائیے۔ قیمت ہر معمول فی شیشی۔

اسکی توہین نہیں ہے برتنے سے حال معلوم ہوگا اگر احتیاط سے کیجئے گا وہ اہل تک کام کی وجہ سے وضع کی معلوم ہوتی ہے اس موقع کو غنیمت جانو ہر جگہ کا وقت ضرور کام کی وجہ سے وضع کی معلوم ہوتی ہے اس موقع کو غنیمت جانو ہر جگہ کا وقت ضرور

ملنے کا پتہ سید شوالال پریسٹرٹک ڈیوٹاج انڈیا سٹریٹس مہرٹ نمبر ۹۲ جھانسی
 اگر آپ کو عجیب و غریب طاقت کی ضرورت ہو تو ہماری فرست مفت طلب فرمائیے۔

رے کارخانہ میں کھڑی ہوئی حیرت بہت عجب کی سی کی جاتی ہے اور اجرت مناسب کی جاتی ہے۔ آزمائش کی

کتابوں کے مول و مول و مول

میں نے کتنی کتابیں پڑھیں

ایسی سستی کتابیں ہیں جنہیں ملنے کی خصوصیت ہے

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

نام کتب

نام کتب

۱	گورنمنٹ	۲۱	گورنمنٹ	۴۱	گورنمنٹ
۲	گورنمنٹ	۲۲	گورنمنٹ	۴۲	گورنمنٹ
۳	گورنمنٹ	۲۳	گورنمنٹ	۴۳	گورنمنٹ
۴	گورنمنٹ	۲۴	گورنمنٹ	۴۴	گورنمنٹ
۵	گورنمنٹ	۲۵	گورنمنٹ	۴۵	گورنمنٹ
۶	گورنمنٹ	۲۶	گورنمنٹ	۴۶	گورنمنٹ
۷	گورنمنٹ	۲۷	گورنمنٹ	۴۷	گورنمنٹ
۸	گورنمنٹ	۲۸	گورنمنٹ	۴۸	گورنمنٹ
۹	گورنمنٹ	۲۹	گورنمنٹ	۴۹	گورنمنٹ
۱۰	گورنمنٹ	۳۰	گورنمنٹ	۵۰	گورنمنٹ
۱۱	گورنمنٹ	۳۱	گورنمنٹ	۵۱	گورنمنٹ
۱۲	گورنمنٹ	۳۲	گورنمنٹ	۵۲	گورنمنٹ
۱۳	گورنمنٹ	۳۳	گورنمنٹ	۵۳	گورنمنٹ
۱۴	گورنمنٹ	۳۴	گورنمنٹ	۵۴	گورنمنٹ
۱۵	گورنمنٹ	۳۵	گورنمنٹ	۵۵	گورنمنٹ
۱۶	گورنمنٹ	۳۶	گورنمنٹ	۵۶	گورنمنٹ
۱۷	گورنمنٹ	۳۷	گورنمنٹ	۵۷	گورنمنٹ
۱۸	گورنمنٹ	۳۸	گورنمنٹ	۵۸	گورنمنٹ
۱۹	گورنمنٹ	۳۹	گورنمنٹ	۵۹	گورنمنٹ
۲۰	گورنمنٹ	۴۰	گورنمنٹ	۶۰	گورنمنٹ
۲۱	گورنمنٹ	۴۱	گورنمنٹ	۶۱	گورنمنٹ
۲۲	گورنمنٹ	۴۲	گورنمنٹ	۶۲	گورنمنٹ
۲۳	گورنمنٹ	۴۳	گورنمنٹ	۶۳	گورنمنٹ
۲۴	گورنمنٹ	۴۴	گورنمنٹ	۶۴	گورنمنٹ
۲۵	گورنمنٹ	۴۵	گورنمنٹ	۶۵	گورنمنٹ
۲۶	گورنمنٹ	۴۶	گورنمنٹ	۶۶	گورنمنٹ
۲۷	گورنمنٹ	۴۷	گورنمنٹ	۶۷	گورنمنٹ
۲۸	گورنمنٹ	۴۸	گورنمنٹ	۶۸	گورنمنٹ
۲۹	گورنمنٹ	۴۹	گورنمنٹ	۶۹	گورنمنٹ
۳۰	گورنمنٹ	۵۰	گورنمنٹ	۷۰	گورنمنٹ
۳۱	گورنمنٹ	۵۱	گورنمنٹ	۷۱	گورنمنٹ
۳۲	گورنمنٹ	۵۲	گورنمنٹ	۷۲	گورنمنٹ
۳۳	گورنمنٹ	۵۳	گورنمنٹ	۷۳	گورنمنٹ
۳۴	گورنمنٹ	۵۴	گورنمنٹ	۷۴	گورنمنٹ
۳۵	گورنمنٹ	۵۵	گورنمنٹ	۷۵	گورنمنٹ
۳۶	گورنمنٹ	۵۶	گورنمنٹ	۷۶	گورنمنٹ
۳۷	گورنمنٹ	۵۷	گورنمنٹ	۷۷	گورنمنٹ
۳۸	گورنمنٹ	۵۸	گورنمنٹ	۷۸	گورنمنٹ
۳۹	گورنمنٹ	۵۹	گورنمنٹ	۷۹	گورنمنٹ
۴۰	گورنمنٹ	۶۰	گورنمنٹ	۸۰	گورنمنٹ
۴۱	گورنمنٹ	۶۱	گورنمنٹ	۸۱	گورنمنٹ
۴۲	گورنمنٹ	۶۲	گورنمنٹ	۸۲	گورنمنٹ
۴۳	گورنمنٹ	۶۳	گورنمنٹ	۸۳	گورنمنٹ
۴۴	گورنمنٹ	۶۴	گورنمنٹ	۸۴	گورنمنٹ
۴۵	گورنمنٹ	۶۵	گورنمنٹ	۸۵	گورنمنٹ
۴۶	گورنمنٹ	۶۶	گورنمنٹ	۸۶	گورنمنٹ
۴۷	گورنمنٹ	۶۷	گورنمنٹ	۸۷	گورنمنٹ
۴۸	گورنمنٹ	۶۸	گورنمنٹ	۸۸	گورنمنٹ
۴۹	گورنمنٹ	۶۹	گورنمنٹ	۸۹	گورنمنٹ
۵۰	گورنمنٹ	۷۰	گورنمنٹ	۹۰	گورنمنٹ
۵۱	گورنمنٹ	۷۱	گورنمنٹ	۹۱	گورنمنٹ
۵۲	گورنمنٹ	۷۲	گورنمنٹ	۹۲	گورنمنٹ
۵۳	گورنمنٹ	۷۳	گورنمنٹ	۹۳	گورنمنٹ
۵۴	گورنمنٹ	۷۴	گورنمنٹ	۹۴	گورنمنٹ
۵۵	گورنمنٹ	۷۵	گورنمنٹ	۹۵	گورنمنٹ
۵۶	گورنمنٹ	۷۶	گورنمنٹ	۹۶	گورنمنٹ
۵۷	گورنمنٹ	۷۷	گورنمنٹ	۹۷	گورنمنٹ
۵۸	گورنمنٹ	۷۸	گورنمنٹ	۹۸	گورنمنٹ
۵۹	گورنمنٹ	۷۹	گورنمنٹ	۹۹	گورنمنٹ
۶۰	گورنمنٹ	۸۰	گورنمنٹ	۱۰۰	گورنمنٹ

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

وہ ہیں کہ ان کے مول و مول و مول

ملنے کا پتہ ایک شورا میں ایک پیر شاہ حامی دروازہ لاہور

کتاب المیزان و تفسیر نقد الحسام

مثنوی کا گول گنگا (۱) مولانا محمد رفیع صاحب نے اپنی علامت زدہ مثنوی کی ایک نئی جلد شائع کی ہے۔ اس جلد میں مولانا کی مثنوی کی ایک نئی جلد شائع کی ہے۔ اس جلد میں مولانا کی مثنوی کی ایک نئی جلد شائع کی ہے۔

مردہ روحوں سے ملاقات اگر آپ مردہ روحوں سے ملاقات کر کے ان کے حالات دریافت کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو ایک خاص طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ اس کے لیے آپ کو ایک خاص طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ اس کے لیے آپ کو ایک خاص طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔

الحمد لله رب العالمين

[illegible]

فارس کا جادو
صاحب سیرا کا مہین
صاحب کے اپنے حجب منہ۔ توفیقات و علمیات
کا مجموعہ ہے جو آرائی نگا۔ حجب پاسے گا۔
مختلف موضوع کے ہزاروں کے اپنے وقت
کی ایک پرانی فارسی کتاب کو بنی پرچہ نژادوں
میں کیا ہے۔ غریب علمیات و دوسرے کو قلوب
میں لاتا۔ اور عدل و امراض کا علاج دنانامہ
ستارہ خمس و دہ۔ جن۔ قلوب بری۔ ضیعت
شیطان و نیزہ وغیرہ اندر وے حدیث درج
ہیں قیمت حرف آٹھ آنسہ۔ (دہر)
مقتل راز حجب
خروج اس رسالہ میں حجب
کاشح طور پر انکشاف کیا گیا ہے جو قہر
جہا تا مادی کے دلوں میں مغل تھے جیسے ہر
اہل فرقہ اپنی ولی تمنا کو پورا کر سکتا ہے۔
اسکے عامل ہو جیسے ہر ایک افسانہ کو اپنا
سطح و علاقہ بگوں بنا سکتا ہے قیمت (دہر)
سزاؤ کو قلوب میں لانامی کتاب

OK

10-11-1964

کارخانہ عطریات شیخ محمد مرید صدیق چوک لکھنؤ

[illegible][illegible]

کشف سونا خالص

یک ششہ مسقطہ زندہ کرنا نظر ہو کسی قدر و نون
 یمن پورا اندر لیدہ آگ زندہ ہو سکتا ہو جو موم و دھن
 الخصال و خواص بقصدہ تعالیٰ مقوی دل و دماغ
 و عکسہ اور بھی واقع خفقان و غم خون بولاسیدہ
 بواک شک اور بوائے طاعون وغیرہ اور عسر رسیدہ
 مایوسون کے لیے اک حیات ہونے کے علاوہ
 ہر ایک نفع کے موافق ہے کسی طرح کا نقصان نہیں
 کرتا یک ششہ دفع مرض وغیرہ کے لیے ایک ماشہ کافی
 ہو سکتا ہے مقدار خوراک پر چوبیس سے ظاہر
 ہوئی قیمت فی ماشہ دس روپیہ پیشگی یا باریہ
 دی بی بی لجاو بی۔

و یکرب قادر بر اول و دوم واقع کھانسی و نزلہ
 ہر قسم کے لیے سولہ فرما قیمت ایک روپیہ
 محصول زندہ خرداران۔

ملنے کا پتہ حاجی رحمت اللہ قادری
 و غلام حسن طیفیض علم لودیانہ پنجاب

دبسی کو ساسلک

معزز ناظرین۔ واضح ہو کہ یہ بیان ہر قسم کا
 کو ساسلک کی طبیعت و طبیعت اگر ایک عامہ باندھنے کا
 شوق ہو تو آپ پروردگار کے حکم سے اس کا شکر ہے
 پر بادی ہو تو یہ علاوہ این اور بھی مختلف رنگ کے
 ہوتے ہیں اور قیمت بھی مختلف ہوتی ہیں صاف دھوئی
 سارے کی کوٹ شروانی اور کرکے وغیرہ کے ہونا قابل
 دیدہ ساسلک اسکی خوبی اور عمدگی دیکھنے پر ہر کسی کے دل سے
 تسبیح پڑھنے کے لیے اور اس کی فضیلت پر جب تک اس کا استعمال کیجیے
 اس کے بعد دوست و اقارب کے لیے اگر ایسا ہی ایک صابن ہوگی
 ملگا ویکھ کر آپ کو اس کی اور خوبیاں دینی و دنیوی تمام میں فوٹ
 ہر فائز کی تعلیم سے بھی زیادہ صفائی اور استبدازی سے
 لجاتی ہیں جس کو ہر قسم کے جگر و اسہال کی بیماری
 ہوتی ہے کہ جو صابن ایک دفعہ استعمال کیا تو اس کا معاملہ کچھ نہیں
 نہیں کہ ہر قسم اس تاجدار کو ضرورت ملتی کسی طرح معذور
 نہ ہو کہ اس کے لیے کوئی امتحان ہو بلکہ ہر چہ میں مفصل
 ہر ایک طلب کرنے پر مفت روانہ ہوگا۔

کھانیکہ بہترین تبا کو قیوم مقبرہ شہو کا خانہ

بسیار آسان و خوشبودار و لذیذ خوش آلت تبا کو قیوم مقبرہ شہو کا خانہ

درجہ اول مشکلی فی سیر	درجہ چہارم مشکلی فی سیر
درجہ دوم مشکلی	درجہ پنجم مشکلی
درجہ سوم مشکلی	درجہ ششم مشکلی

قوام تبا کو مشکلی و عطرانی

درجہ اول مشکلی فیتولہ	درجہ چہارم عطرانی فیتولہ
درجہ دوم مشکلی	درجہ پنجم عطرانی
درجہ سوم مشکلی	درجہ ششم عطرانی

گولی تبا کو مشکلی و عطرانی

درجہ اول مشکلی فیتولہ	درجہ چہارم مشکلی فیتولہ
درجہ دوم مشکلی	درجہ پنجم عطرانی
درجہ سوم مشکلی	درجہ ششم عطرانی

نوٹ اسکے علاوہ ہر قسم کی اشیا سازت کھوش بکون
 کا دانی و زردوزی و زعفرانی و کافور و غیرہ فرائز کے لیے
 کفایت ہلکے رنگ کی تبا کو قیوم مقبرہ شہو کا خانہ
 طبع و طبیعت ہوگی۔ اس سال داک کی بے نوائی
 سے اکثر فرائز خود داک ہو گئے ہر قسم کے کاغذ و تبا کو قیوم مقبرہ شہو کا خانہ
 بزرگسالانہ داک کا مقولہ انتظام کر لیا گیا ہر صاحبان
 فرائز اپنا نام پورا پورے دکانی کے ضلع صابن میں لکھیں
 اس کے بعد اس کے تاجران بہترین تبا کو قیوم مقبرہ شہو کا خانہ
 دہلی دروازہ فیتولہ

مشہور کتب خانہ تجارتی طبع مجیدی پکا پکا گنبد

جن کتب فروشوں، طالب علموں، دانشمندیوں و مدرسین
 مدارس اسلامیہ کو تمام ہندوستان کی بطور علم و فن کی عربی
 اردو فارسی کتابیں خاص رعایت و کفایت خرید کرنا
 ہوں وہ ہر قسم کے مکتبہ ہندوستانی و ہر قسم کے ہندوستانی
 صحیح و خوش چھپی ہوئی کتابیں ہر قسم کے نسخہ پر
 النشا و اللہ ہندوستان کا کوئی تاجر نہیں
 و لیسکا فائزست مفت دینی ہے تعلیم فرائز ہندوستان
 و لیدہ کی جاتی ہے۔ اپنا پتہ خط میں صاف صاف لکھیں
 المشہور

میں محمد مجیدی پریس کانپور

کابی لکھنے کی روشنائی

اس روشنائی کی یہ تعریف ہے کہ میں ہزار دہائی تک
 پتھر جڑوت کو بکڑے زمین کی تیاری کیے وقت نہایت
 روان چلتی ہے اگر ایک دن کی کھلی ہوئی روشنائی
 سے دو ستر دن لکھنا منع ہوتا ہے اگر کسی وقت
 ضرورت ہو اور کتابت معمولی معیار ہو تو یہ روشنائی
 کے کھاتے دو ستر تیس سہ روز لکھنے کا کام دیا سکتی ہے۔

قیمت ۵ تولہ عدد
قیمت ۱۰ تولہ ۴۴
قیمت ۲۰ تولہ ۴۴
قیمت نصف انٹار ۴۴
قیمت فی انٹار ۴۴

مینجر نامی پریس کانپور

اخبار البشیر اٹا وہ

مسلمانان کا قومی ارگن۔ مسلمانان کی ترقی تعلیم
 میں سب اخباروں سے زیادہ پر جوش مسلمانان
 ہند کے بولیشکل حقوق کا حامی اخبار البشیر ہے جو
 ہر صفر پر ہفتہ وار چھپ کر شہر اٹا وہ سے شائع ہوتا ہے
 کاغذ سفید اور چھپائی صاف قیمت سالانہ
 محصول داک چار روپیہ ہے۔ اللہ رفیق قیمت پیشگی
 بھیجیے یا دلو طلب فرمائے پر روانہ ہوگا پتہ یہ ہے

دفتر البشیر اٹا وہ

اخبار ذوالقرنین ہلاون

بولیشکل مشوش اور دل مضامین پر بحث
 کرنے والا نامہ نگاروں کے مضامین معزلے کے
 درج کرنے والا اور تمام روسے زمین کی ضرورت کا
 شائع کرنے والا اخبار ذوالقرنین ہے جو ہر مہینے
 میں چار بار چھپتا ہے قیمت سالانہ دین روپیہ ہے
 (نئے پتہ یہ ہے۔)

دفتر اخبار ذوالقرنین ہلاون

پیش روئے مولانا محمد علیہ الرحمۃ و فر اول پاکستان
 شہنوی مولوی منوی
 بین حائل زبان پہلوی

چنانچہ برس ہو جسے مولانا حاجی نے پہلے پہلے شہنوی شریف کا مطالعہ کیا تو فرارادہ میں ان کی زبان
 مبارک سے اشعار مندرجہ عنوان بے ساختہ نکل گیا جس کا دوسرا مصرع یوں ہے

ہست قرآن زبان پہلوی

کتاب شہنوی شریف کیا ہے نصایب تو حیدر رسالت اور کیا نیا اللہ اخلاق نصیحت اور کیا باطنی اظہار و موزن فطرت
 اگر زبان پہلوی میں نہ لکھا ہے کلام اللہ کو ادا کرتی ہے تو جس طرح قرآن عربی زبان میں لکھا ہے اس طرح یہ کتاب
 شہنوی شریف میں لکھی ہے جس کی زبان پہلوی حائل گلی کی زبان فاروق حبیب ہو ناظر ہی تھا جو اس میں ہر کوئی تمام دنیا سے
 اس کی بے توجہی سے نہ سکا مگر غرض کہ اس کی اس کتاب میں جو سب سے پہلے بعد نامی پرپس کا پتہ ہے۔

پورا کیا اور شہنوی شریف کا فر اول پاکٹ ایڈیشن چھاپ کر شائع کر دیا۔

بالفعل یہ دفتر سفید اور چمکنے کاغذ پر چھاپا گیا اس کا ٹائٹل مینا کار ہے۔ اور حکمت کے ایک مشہور مصروف

جو ایک بانی سے ملائی نام کیساتھ ولایتی ساخت پر مجلد کر لیا گیا ہے۔ اگر لاہور میں ہیں رکھ دیں تو

الماری کی زینت ہو جائے اور اگر سفر میں ساتھ ہو تو آسانی سے طے ہو جائے۔

غرض کہ اس کا اپنے پاس رکھنا ہم خیر ہے ہم ثواب ہو قیمت مبلغ دو روپیہ آٹھ آنے کے

محصولہ ان کو خریدار ہو۔ دوسرا دفتر بسبب د ملنے کاغذ کے ناتمام ہے۔

المنتہر محمد رحمت اللہ تعالیٰ پرپس کانپور

مسئدس حالی

پاکٹ ایڈیشن

یہ مسدس سراج باعتبار اپنی تصدیق کے ہمیشہ تھا اسی طرح باعتبار صفائی کے اس مرتبہ منظر
 چھاپا گیا ہے کافہ سفید رشتی چکر لاشیانی پٹیٹ کے صاف سجیلے علی خوشنویسی کے ساتھ ضخیمہ مسدس
 اور آخرین تصدیقہ عرض حال بجناب سرور عالم شامل کر کے صفحہ ۹۸ پر ختم کیا ہے۔ اس سے پہلے جو مختلف
 ایڈیشن چھپے یا تو وہ بے خواشی بطور لاشی بجان کے چھپے یا خواشی بطور فرنگ کے آخرین لگائے گئے جو
 بالکل بے موقع ہوئے مگر اس پاکٹ ایڈیشن میں ہر ایک ٹیٹ جس صفحہ کے متعلق ہے حتی الامکان اسی صفحہ کے نیچے
 خوبصورتی اور مزونیت کے ساتھ درج کر دیے جانے سے کتاب میں ایک نئی جان پڑ گئی ہے علاوہ اس کے
 مصنف مرحوم نے جہت قدر جعفر افیہ بیان کیا ہے یا جن ملکوں کے نام ضمناً کسی بیان میں نظم ہو گئے ہیں ان کے
 نقشے داخل کتاب کیے گئے ہیں مثلاً ۱) عرب کا نقشہ ۲) ارض کلاویطی اور جزائر کا نقشہ ۳) دریائے
 نیگس سے دریائے گنگ تک نیلے اسلام کا نقشہ ۴) انڈس (عربی) اُمیہ کا نقشہ ہے اور یہ سب
 نقشے مختلف رنگوں سے مثل ولایتی نقشوں کے چھاپ کر کتاب میں قرینہ سے اپنے اپنے مقام چسپان
 کیے گئے ہیں۔ کتاب کا ٹائٹل بیج رنگ میں اور تقری ہے دیباچہ پر خواجہ حالی مدظلہ العالی کا فوٹو
 ہے جلد انگریزی طرز کی نہایت خوبصورت ہے جس پر سونے کے حروف سے نام کتاب درج ہے
 ہر شخص مجاز ہو کہ چاہے اُسکو لائبریری میں رکھے اور چاہے جیب میں قیمت بسبب
 گرائی کافہ (حکام) محصول ڈاک ذمہ خریدار ہے۔

المستہر محمد حمزہ صاحب دارالکتاب میاں پریس کانپور

بکے نامی ڈاکٹر ایس کے برمن کی مشہور دوا کا اشتہار

ہمارا کاپتہ
کیمفٹر

چینا لیا ہو جو ایک سر
کو اسامہ دیو پوچھا سکے۔ اسی خیال پر
ڈاکٹر ایس کے برمن کی دوا لیاں بنی
ہیں اور انکے انمول فوائد کے
حساب بہت سی کتابیں

پوسٹ بکس
نمبر ۵۵۴

نام دوا	نام دوا	نام دوا	نام دوا
عرق کا نور سیف	کی دوا	کی دوا	عرق کا نور سیف
دومہ کی دوا	دوسری دوا	دوسری دوا	دومہ کی دوا
بخار کی دوا	طاغون کی گولیاں	طاغون کی گولیاں	بخار کی دوا
شیشی کلان	طاغون کی گولیاں	طاغون کی گولیاں	شیشی کلان
بخار کی دوا	طاغون کی گولیاں	طاغون کی گولیاں	بخار کی دوا
شیشی خورد	عرق پودینہ بخاری	عرق پودینہ بخاری	شیشی خورد
سالہ خون صاف	کی دوا	کی دوا	سالہ خون صاف
کرنے کی دوا	کی دوا	کی دوا	کرنے کی دوا
سیننی لائن بخون	کی دوا	کی دوا	سیننی لائن بخون
بند کرنے کی دوا	کی دوا	کی دوا	بند کرنے کی دوا
بوراناسوزاک	کی دوا	کی دوا	بوراناسوزاک
شرمی آتھک	کی دوا	کی دوا	شرمی آتھک
کرانا طاقت کی دوا	کی دوا	کی دوا	کرانا طاقت کی دوا
کسیکھا کو گائی کی دوا	کی دوا	کی دوا	کسیکھا کو گائی کی دوا

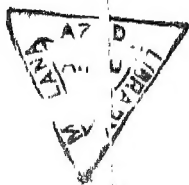
ڈاکٹر ایس کے برمن تارا چند دت
اسٹریٹ نمبر ۵ کلکتہ

مفصل حالات
کی فہرست مفت
منجھا کر دیکھئے

کارخانہ
پچیس سال سے
جاری ہے

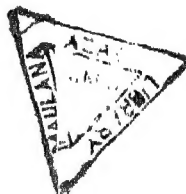


CALL No. { 5290M } ACC. No. 5290M
 AUTHOR _____
 TITLE سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم



URDU STACKS

THE BOOK MUST BE CHECKED AT THE TIME OF ISSUE



URDU STACKS
 MAULANA AZAD LIBRARY
 ALICAH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:-

1. The Book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Rs. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.

